





ذکر حبیب کم نہیں وصل حبیب سے

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

یاقوتِ اکبر

تصنیف لطیف

آفتاب فلک ولایت بدر برج ہدایت

سلطان الاولیاء، قطب الاقطاب

حضرت خواجہ محمد اکبر غریب نواز چشتی بصیرپوری

قدس سرہ العزیز

حسب الارشاد

آفتاب مہر و وفا، شیخ العصر

الحاج خواجہ محمد ظہور اللہ چشتی

دامت برکاتہم العالیہ

سجادہ نشین / آستانہ عالیہ / بصیرپور شریف

تاریخ اشاعت:
یکم رمضان المبارک 1433ھ
بمطابق 20 جولائی 2012ء



شعبہ نشر و اشاعت بزم غلامان خواجگان بصیرپور شریف

FAZAL-E-ZAFAR PRESS DEPALPUR 0333-4880552

شجرہ عالیہ چشتیہ نظامیہ اکبریہ سعدیہ

اے خداوندا تُو ذاتِ کبریا کے واسطے — رحم کر مجھ پر محمد مصطفیٰؐ کے واسطے

میں ہوا ہوں سخت زار اس بندِ محنت میں اسیر — کھول دے مشکل علی المرتضیٰ کے واسطے

خواجۂ بصری حسن کا نام لاتا ہوں شفیع — شیخ عبدالواحد اہل بقا کے واسطے

فضل کر مجھ پر طفیل خواجۂ ابن عیاض — شاہ ابراہیم بلخی بادشاہ کے واسطے

حضرت خواجہ حذیفہ کے لئے ٹک رحم کر — پھر ہبیرہ بصری صاحبِ ہدیٰ کے واسطے

خواجہ ممشاد کی خاطر میرا دل شاد کر — شیخ ابو اسحاق قطب چشتیا کے واسطے

خواجہ ابدال احمد بوُ محمد مقتدیٰ — خواجہ ابو یوسف صاحبِ صفاء کے واسطے

خواجہ مودود حق اور خواجہ حاجی شریف — خواجہ عثمان اہل اقتدا کے واسطے

والئے ہندوستاں خواجہ معین الدین حسن — شیخ قطب الدین قطب الاتقیاء کے واسطے

کام کر شیریں طفیل خواجہ گنج شکر — اور نظام الدین محبوب الٰہ کے واسطے

دل کو روشن کر طفیل شاہ نصیر الدین چراغ — اور کمال الدین کمال اصفیاء کے واسطے

روشنی دے دل میرے کو یا رشید المرشدین — شاہ سراج الدین سراج باصفاء کے واسطے

ہبلنا علماً عظیماً یا علیم العالیمن — شیخ علم الدین عالم بے ریا کے واسطے

حضرت محمود راجن سرور دنیا و دین — اور جمال الدین جمنِ صاحب صفاء کے واسطے

شیخ حسن اور خواجہ شیخ محمد کی طفیل — حضرت یحییٰ مدنی مقتدیٰ کے واسطے

فضل کر مجھ پر طفیل شاہ کلیم اللہ ولی — اور نظام الدین مقبول خدا کے واسطے

دین و دنیا کا وسیلہ پیر عالم فخر الدین — خواجہ نورِ محمد رہنما کے واسطے

حضرت خواجہ شاہ سلیمان دوجہاں کے دستگیر — خواجہ اللہ بخش تاجِ اولیاء کے واسطے

حضرت خواجہ محمد اکبر قطب زماں — مُرشدِ کامل سراج اولیاء کے واسطے

رہبرِ رُشد و ہدایت کاشفِ سرِ الٰہ — کامل واکمل مکمل خواجہ محمد سعد اللہ کے واسطے

مشکلیں آسان کر میری اے مشکل کُشا — رہبر اکمل خواجہ محمد ظہور اللہ کے واسطے

کر معین دل میرے میں ذکر قلبی یا معین — خواجہ معین الحق معین چشتیاں کے واسطے

بخش دے اپنی محبت اور قطع کر دے ماسوا — برکت پیران شجرہ چشتیا کے واسطے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مُرتب

ذکرِ الٰہی، زندگی کی جان ہے۔ وہ زندہ انسان جو ذکرِ الٰہی سے غافل اور محروم ہے اگرچہ عام دیکھنے والوں کی نظروں میں تو اسے زندہ شمار کیا جاتا ہے لیکن درحقیقت وہ مُردہ ہے بے جان ہے اور زندگی کی برکتوں سے یکسر محروم ہے۔ حیاتِ انسانی کی وہی گھڑیاں سرمدی اور ابدی ہیں جو اپنے خالقِ کریم کی یاد اور محبت میں بسر ہوتی ہیں۔ زندگی کے وہ لمحے جب انسان ذکرِ الٰہی سے محروم ہوتا ہے وہ فانی ہیں۔ لاحاصل ہیں اور ایسی زندگی بسر کرنے والے کو بجز حسرت و ندامت کے اور کچھ نہیں ملتا۔

یہ لطیفہ غیبی جس کو قلب کہتے ہیں جو مملکتِ جسم کا سلطان اور فرمانروا ہوتا ہے جب تک اسے لذتِ ذکرِ الٰہی نصیب نہیں ہوتی وہ افسردہ و پژمُردہ رہتا ہے۔ حوادثاتِ دہر کے طوفان تنکوں کی طرح اسے اڑاتے رہتے ہیں۔ نہ اسے کہیں قرار نصیب ہوتا ہے۔ اور نہ سکون میسّر آتا ہے۔ وہ ایک ایسا پتنگ ہے جس کی ڈور کٹ گئی ہے اور جب کشورِ جسم کے سُلطان کی پژمردگی، بے چینی اور اضطراب کا یہ حال ہو تو جسم کی دوسری قوتیں ظاہری اور باطنی، ان میں سکون و اطمینان کیونکر پایا جا سکتا ہے زندگی کے سارے ماہ و سال فکر کی پراگندگی اور ذہن کی بے چینی کا مرکز بنے رہتے ہیں۔ نہ وہ اپنی منزل کا صحیح تعیّن کر سکتا ہے اور نہ وہ یکسوئی اور دل جمعی کے ساتھ اپنی خداداد قوتوں کو بروئے کار لا کر اپنی منزلِ حیات کی طرف پیش قدمی کر سکتا ہے۔ ساری عمر بھٹکتے بھٹکنے اور ٹھوکریں کھاتے بیت جاتی ہے۔ اور جب اس کی زندگی کا چراغ بجھتا ہے تو ناکامی، نامرادی اور حسرت و یاس کے کانٹوں کے بغیر اس کے دامن میں کچھ بھی تو نہیں ہوتا۔

انسان کی زندگی کی منزل کا تعین اور اس کی طرف یکسوئی کے ساتھ رواں دواں رہنے کا عزم صرف انہیں نصیب ہوتا ہے جن کے دل میں محبوبِ حقیقی کے عشق کی آگ بھڑک رہی ہوتی ہوتی ہے۔ اور ذکرِ الٰہی کی شمع ہاتھ میں پکڑ کر وہ جادۂ عشق و محبت پر گامزن رہتا ہے۔ اسی لیے قرآنِ کریم میں بار بار مختلف اسلوبوں سے انسان کو ذکرِ الٰہی کی ترغیب دی گئی ہے اور غفلت کے سراب میں ٹھوکریں کھاتے رہنے سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اسی طرح سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ارشاداتِ طیبات سے اپنے غلاموں کو خوابِ غفلت سے بیدار کرنے کی سعیِ جمیل فرمائی ہے۔ اور بڑے شوق آفریں اندازِ بیان سے اللہ تعالیٰ کے بندوں کے دلوں میں اپنے ربّ کریم کی یاد کا ذوق و شوق پیدا فرمایا ہے۔

ایک حدیث قدسی ہے۔

"حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالےٰ ارشاد فرماتا ہے۔ میں اپنے بندے کے پاس ہوتا ہوں جب تک وہ میرا ذکر کرتا ہے اور میرے ذکر سے اس کے دونوں ہونٹ حرکت کرتے رہتے ہیں۔"

حضرت معاذ بن جبل کہتے ہیں :-

"آخری بار جس پر میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے جدا ہوا وہ یہ ہے کہ میں نے آپ سے دریافت کیا کہ کون سا عمل اللہ تعالےٰ کو سب سے پیارا ہے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمھیں اس حالت میں موت آئے کہ تمھاری زبان اللہ تعالےٰ کے ذکر سے تر ہو۔"

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

کہ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے وہ لوگ جو اللہ تعالےٰ کے ذکر کے لیے

ایک جگہ جمع ہوتے ہیں اور اس سے ان کا مقصد رضائے الٰہی کے
بغیر اور کچھ نہیں ہوتا تو ان لوگوں کو آسمان سے ایک ندا کرنے والا ندا کرتا ہے
اُٹھو! تمہارے سارے گناہ بخش دیئے گئے ہیں اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں
میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

ذکرِ الٰہی وہ صیقل ہے جس سے دل کا زنگار دور ہوتا ہے۔ جس سے غفلت کی مدہوشی کافور ہوتی ہے اور نفسِ انسانی اخلاقِ رذیلہ سے نجات حاصل کر کے اخلاقِ حسنہ سے مزین و آراستہ ہوتا ہے اور انسانیت کے اعلیٰ و ارفع مقام پر اس کو رسائی نصیب ہوتی ہے۔ اسی لیے صوفیائے کرام خود بھی اور اپنے متوسلین کو بھی ذکرِ الٰہی کی طرف متوجہ کرتے رہتے ہیں اس لیے مختلف قسم کے اوراد و وظائف انہوں نے طالبانِ حق کے لیے مدون و مرتب کر دیئے ہیں۔ جو قرآن و سنت سے ماخوذ ہیں۔ تاکہ آسانی کے ساتھ وہ اُن پر عمل پیرا ہو سکیں۔

کتاب مستطاب " یاقوت اکبر" آفتاب ملک ولایت، خورشید برج ہدایت، سلطان الاولیاء حضرت خواجہ محمد اکبر چشتی طوری لصبیر پوری رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف لطیف ہے۔ کتاب ہذا آج سے تقریباً پچاس سال قبل مارچ ۱۹۵۰ء مطابق جمادی الاوّل ۱۳۶۹ھ میں شائع ہوئی تھی آج کل نایاب تھی۔ عرصہ سے خاص احباب، عاشقانِ خواجہ غریب نوازؒ و یارانِ طریقت پُر زور اصرار کر رہے تھے کہ کتاب ہذا کو دوبارہ شائع کرایا جاوے۔ بلکہ حضرت کی باقی تمام تصانیف بھی باری باری شائع کروائی جائیں۔ تاکہ غلامانِ سلسلہ عالیہ بالخصوص اور عوام الناس بالعموم مستفید و مستفیض ہو سکیں۔ بزمِ غلامانِ خواجگان کا قیام بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

سلطان الاولیاء حضرت خواجہ محمد اکبر نصیرپوری قدس سرّہٗ کا نامِ نامی اسمِ گرامی کسی تعارف کا محتاج نہیں آپ کی ذات سے لاکھوں گمراہ انسانوں نے صراطِ مستقیم کی لازوال اور ابدی نعمت پائی اور آپ کی ذات با برکت سے فیضیاب ہو کر گمراہی سے بچ گئے۔ آپ کی ذات ستودہ صفات بلا مبالغہ اُن عزیز الوجود شخصیتوں میں سے ہے جنہیں رحمتِ الٰہی انتہائی پُر آشوب اور کربناک حالات میں اپنے لطف و کرم کا مظہر بنا کر اُمّتِ مصطفویہ کی چارہ سازی کے لیے مقرر فرماتی ہے۔ آپ کی سیرتِ طیبہ کا ہر پہلو چودھویں کے چاند سے زیادہ روشن ہے۔ شاہراہِ حیات پر آپ کا ہر نقشِ قدم سالکانِ راہِ محبت و وفا کے لیے خضرِ راہ ہے۔

اہلِ علم ہوں یا اہلِ ثروت حضور خواجہؒ کی تعلیم و تلقین ہمیشہ حق پرستی کی رہی ہزاروں کفار دولتِ ایمان سے مشرّف ہوئے۔ لاکھوں مرد و زن نامِ حق کی زندگیاں پا گئے اللہ جلّ شانہٗ کی نعمتوں اور رحمتوں کے لشکر آپ کے جلو میں تھے ایک دریائے فیضان تھا کہ جوش پہ تھا۔ ایک مینارۂ ہدایت تھا کہ کائنات اس سے منوّر تھی، نگاہوں میں تجلیات تھیں۔ تعلیم و تلقین میں رُشد و ہدایات تھیں۔ محفل میں نور و کیف تھا اور توجہ میں تمام تر نعمتوں کے خزانے تھے۔ دینے والے نے خوب دیا اور لُٹانے والے نے خوب لٹایا حضرت خواجہ نصیرپوریؒ کی وہ حیاتِ مبارکہ ہے کہ اُن کی کاملیت کے احساس کے لیے بھی "دل نرم اور دم گرم" مطلوب ہیں۔ اُن کا علم ہے تو وہ کہ ایک زمانے کے فاضلوں کے سرِ تسلیم وہاں خم ہو کر رہ گئے، قرآنِ حکیم کی تفسیر اور حدیث مبارک کا بیان ہے "تو وہ کہ جی چاہتا تھا کہ دم نکل جائے اور خواجہؒ کی زبانِ فیض سے یہ نکتے اور علمی گفتگو سنتے ہی چلے جائیں۔ اپنی عبادات و مشاغل ہیں تو پوری زندگی ہر نماز کا باعث اہتمام

ہے۔ تمام رات درود و سلام، تسبیح و تقدیس حق، تلاوتِ کلام مجید، نوافل اور سجدوں میں گزرتی ہیں
صبح حلقۂ درس ہے تو محسوس ہوتا ہے کہ منقول و معقول کے جمیع علوم کا اتنا بڑا فاضل
اور کوئی ہے ہی نہیں پھر سائلوں کی حاجت بر آ رہی ہے تو جو کوئی بھی آتا ہے
نعمتوں سے مالا مال ہو کر جا رہا ہے۔ بے دین با خدا بن رہے ہیں، گناہ گار
صاحب تقویٰ ہو کر نکلتے ہیں، بگڑے ہوئے توبہ کی ابدی قبولیت کا پیکر ہو کر جاتے ہیں
دینِ اسلام کو تماشا سمجھنے والے حضورِ حق میں آنسو بہاتے ہوئے اُٹھتے ہیں، لوگوں پر زیادتیاں
کرنے والے اللہ کی مخلوق کے لیے نیکی اور مروّت کا جذبۂ مجسم بنتے ہیں۔

حضرت خواجہؒ عشق اور محبوبیت دونوں کا مرکزِ اتصال ہیں۔ لازوال نعمتیں ان
کے آستان پہ لُٹتی ہیں کہ اپنے خواجگان کی عطاؤں سے اپنی نسبت کے فقیروں کو مالا مال
کرنے والے ہیں۔ ان کے درِ احسان سے برکتوں کی خیرات تقسیم ہوتی ہے کہ یہ ابدی فیضان
کا آستان ہے جو کوئی ان کے حضور پہنچا باریاب ہوا ان کے بابِ کرم تک جس کی رسائی
ہوئی سعادتوں کا پیکر ہوا جس کو تسلیمِ بندگی سے حصہ ملا وہ توفیقِ ربانی سے نعمتوں کی
ایک کائنات لے کے اُٹھا۔

حضرت خواجہ بصیر پوریؒ کی ولادت باسعادت گیارہ شوال بروز اتوار ۱۲۶۲ھ
۱۸۵۲ء کو تہجد کے وقت بصیر پور شریف میں ہوئی۔ پورے ترسیٹھ ۶۳ سال کی
عمر میں مورخہ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۳۵ھ کو آپ واصل بحق ہوئے سرزمینِ بصیر پور
ایک باعمل درویشِ کامل و اکمل و مکمل، آفتاب علم و حکمت، شیخ الحدیث، عارفِ
شریعت کے سایہ عاطفت سے محروم ہو گئی۔ ایسے باکمال حضرات ہمیشہ پیدا نہیں ہوتے
آپ کے مادہ ہائے تاریخ وصال حضرت پیر صاحبزادہ غلام محمد شفا چشتی مدظلہ نے اس

طرح نکالے ہیں۔

(۱) زہے ادبِ شہنشاہ شیخ محمد اکبرؒ ۱۹۱۵ء

(۲) آداب، فنافی الرسول خواجہ محمد اکبر قدس سرہٗ ۱۹۱۵ء

(۳) واہ خواجہ غریب نوازؒ بود ۱۹۱۵ء

(۴) تاریخ رحلت لجپال۔

(۵) شیخ الشیوخ دیدم

(۶) اَب کیفِ جاں ہے ذکرِ اکبری ۱۳۳۵ھ (۷) بابِ نورِ ہدایت و رحمت۔

(۸) جنابِ شہِ عرب کالاڈلا خواجہ (۹) زہے ادب چراغِ محمدی۔

(۱۰) غمگسار پیا ۱۳۳۵ھ ہمزہ کا ایک عدد شمار ہے۔

درگاہِ عالیہ اکبریہ کے موجود سجادہ نشین مرشدی و مولائی، بندہ نواز، شیخ العصر حضرت الحاج خواجہ محمد ظہور اللہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ ہیں۔ آپ نہایت نفاست پسند اور راست رو (گو) ہیں۔ آپ شریعتِ اسلامیہ کی پابندی اور مسلکِ خواجگان چشت کی مطابقت کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ محبوبِ خدا کا عشق آپ کے دل میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ ہر ایک سے نہایت عجز و انکساری اور خندہ پیشانی سے پیش آتے ہیں۔ اپنے بزرگوں کی طرح آپ کو نمود و اور ریا سے سخت نفرت ہے۔ آپ کی ذاتِ والاصفات جملہ اوصافِ حمیدہ کا مظہر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی ذاتِ بابرکت سے درگاہِ عالیہ اکبریہ کا روحانی فیض آج بھی اسی طرح جاری ہے جس طرح آپ کے بزرگانِ کرام کے زمانہ میں جاری تھا۔ آپ علم و فضل میں زہد و تقویٰ میں خلوص و ایثار میں یکتائے روزگار ہیں۔ اللہ کرے

علم وفضل میں زہد وتقویٰ میں خلوص وایثار میں یکتائے روزگار ہیں ۔ اللہ کرے تا قیامت یہ سلسلہ اس سے بھی زیادہ آب وتاب کے ساتھ جاری رہے آمین ثم آمین بحق طٰہٰ ویٰسین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ۔ ع

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

مجھے اس بات پر فخر ہے کہ مجھے آپ کی غلامی کی نعمتِ عظمیٰ حاصل ہے ۔ آپ کے انعامات ظاہری و باطنی اس ادنیٰ ترین غلام پر بے حد وحساب ہیں ۔ ؎

تخشخش جناں قدر نہ میرا صاحب نوں وڈیایاں
میں گلیاں دا روڑا کوڑا محل چڑھایا سائیاں

اللہ تعالےٰ آپ کو عمرِ خضری عطا فرمائے اور آپ کا سایہ عاطفت غلامانِ خواجگان اور خادمانِ سلسلہ عالیہ چشتیہ بہشتیہ پر تا دیر قائم رکھے آمین ۔

قبلہ من کعبہ من کوئے تست
دین و ایمانم جمالِ روئے تست
سنگِ باب تست بیت اللہِ من
نقشِ پائے تست سجدہ گاہِ من

المرتب

المتمسک بذیل حبیبہ الکریم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وسلم
صاحبزادہ محمد معین الحق الچشتی الظہوری (خاکروب درگاہِ عالیہ)
بصیرپور شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ امابعد

باب اوّل در نوافل

بہت حدیثوں میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار دیا گیا میں قرآن شریف اور ساتھ ہی قرآن کے مثل اس کی جو وہ بھی قرآن کی مثل ہے۔ فرمایا اللہ تعالٰے نے فَلْیَحْذَرِ الَّذِیْنَ یُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِہٖٓ اَنْ تُصِیْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ یُصِیْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ[1] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو میری سنّت کو ترک کرے اس پر لعنت ہے اور حدیث میں ہے کہ سنّت کا تارک مجھ سے نہیں قرآن میں ہے۔ وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی[2] حدیث قدسی میں ہے فرمایا اللہ تعالٰے نے ساتھ فرضوں کے میرا بندہ خلاص ہوتا ہے اور ساتھ نفلوں کے میرا بندہ میری طرف نزدیک ہوتا ہے قرآن میں ہے وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ[3] حدیث قدسی میں ہے کہ ہمیشہ میرا

---

[1] سورۃ النور کے آخر میں ۱۲ [2] سورۃ نجم پ ۲۷ ۱۲ [3] پارہ دوم ربع اوّل

بندہ نزدیک ہوتا ہے طرف میری ساتھ نفلوں کے تاکہ دوست رکھتا ہوں میں اس کو پس جب میں دوست رکھتا ہوں اس کو تو ہو جاتا ہوں میں کان اس کے اور آنکھ اس کی پس ساتھ میرے سنتا ہے وہ اور وہ ساتھ میرے دیکھتا ہے۔ قرآن میں ہے۔ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ لازم ہے تجھ پر کثرت سجود کے تو نہ سجدہ کرے گا واسطے اللہ تعالیٰ کے کوئی سجدہ مگر بلند کرے گا اللہ تعالیٰ ساتھ اس کے ایک درجہ تیرا اور دور کرے گا ساتھ اس کے ایک گناہ تیرا (مسلم وغیرہ) اور فرمایا علیہ السّلام نے نفل کو خفیہ پڑھنا مثل نماز فرضی باجماعت ادا کرنے کے ہے۔ افضل تنہا نفل پڑھنے سے اور لکھی جاتی ہے واسطے اس کے برأت دوزخ سے (ابن ابی شیبہ) نماز نفل خفیہ مثل پچیس نفل علانیہ کے ہے۔ اور دفع کرتا ہے اس سے اسم نفاق کو (الوالشیخ) فرمایا نبی علیہ السّلام نے اے لوگو نماز پڑھو اپنے گھروں میں اور نہ ترک کرو نفلوں کو ان میں (دار قطنی) اور فرمایا آپؐ نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے دن کی بارہ ساعتیں پیدا کیں اور واسطے ہر ساعت دو رکعت مقرر کیں۔ دُور کرے گا اللہ تعالیٰ گناہ اس ساعت کے (دیلمی)

بیان سُنن مؤکدہ

پڑھا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد ہر فرض کے دو رکعت سوائے فجر و عصر کے (ابوداؤد وغیرہ) فرمایا نبی علیہ السّلام نے جو شخص بارہ رکعت نفل پڑھے اللہ تعالیٰ ایک محل جنت میں بنا کرتا ہے واسطے اس کے (مسلم) اور حرام کیا اللہ تعالیٰ نے گوشت اس کا دوزخ پر (ابن ضیاء ابو یعلی) وہ چار رکعت قبل ظہر دو رکعت بعد ظہر دو رکعت بعد مغرب دو رکعت بعد عشاء دو رکعت قبل فجر ہیں (ترمذی وغیرہ) اور دو رکعت قبل عصر ہیں (نسائی) (ابن ماجہ حاکم) اور تھے نبی علیہ الصّلوٰۃ والسّلام بعد نماز فجر کے اسی جگہ ٹھہرتے حتیٰ کہ بلند ہوتا آفتاب بقدر

عصر کے پس ادا کرتے چار رکعت کو اور چار قبل ظہر بعد زوال آفتاب کے اور دو رکعت بعد ظہر کے اور چار رکعت قبل عصر کے اور بعد ہر دوگانہ کے سلام پہنچاتے ملائکہ مقربین و انبیاء و مومنین و مسلمین پر (ترمذی و نسائی و غیرہما)، کہا بزرگوں نے صوم نفلی سے نفس قبضہ میں آوے اور صدقات نفلی سے نفس صاف ہو اور نماز نفلی سے معراج روحانی و قربِ الٰہی حاصل ہو اور حج نفلی سے وصل الٰہی نصیب ہو۔

تہجد کا بیان

فرمایا نبی علیہ السّلام نے لازم ہے تم پر نماز پڑھنی رات کو تحقیق یہ دور کرتی ہے گناہ سے اور فرو کرتی ہے غضب الٰہی کو اور دفع کرے گی تہجد خواں سے گرمی دوزخ کو قیامت کے دن اور تحقیق بہت بڑے دشمن اللہ تعالیٰ کے تین شخص ہیں۔ ایک جو دن کو بہت سوئے اور نہ رات کو نماز پڑھے دوسرا جو بہت کھاوے اور نہ بسم اللہ کہے طعام پر اور نہ شکر کہے۔ تیسرا جو بلا تعجب ہنسی کرے۔ پس تحقیق بہت ہنسنا مردہ کرتا ہے دل کو اور مورث ہے فقری اور جو رات کو سویا رہے صبح تک اور اس کے کان میں شیطان نے پیشاب کیا ہے۔ اور قیامت کے دن وہ بہت فقیر ہوگا جو بوقت سحر کے ہی اُٹھے تو بھی ضرور وہ لکھا جاوے غافلین سے اور جو رات کو اُٹھنے کا قصد کر کے سوئے پس نہ بیدار ہو صبح تک تو بھی اس کو شب بیداری کا ثواب ملے اور جو سوئے اپنے وظیفہ سے تو درمیان فجر و ظہر کے ادا کرے تو لکھا جاوے گویا اس نے رات ہی میں ادا کیا۔ قرآن میں ہے۔ وَھُوَ[1]

---

[1] سورۂ فرقان رکوع آخر پارہ ۱۹

اَلَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ خِلْفَۃً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّکَّرَ اَوْ اَرَادَ
شُکُوْرًا[1] فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے جو رات کو نماز پڑھے اچھی طرح سے اللہ تعالیٰ
اس کو پانچ چیزیں عطا فرماوے دنیا میں اور چار چیزیں آخرت میں اما دنیا میں پس آفات
سے محفوظ رہے اور اثر طاعت کا اس کے چہرے پہ ظاہر ہو اور صالحین بلکہ سب آدمیوں
کے نزدیک محبوب ہو اور حکمت و دانائی کی باتیں بیان کرے اور خوبصورت ہو اور آخرت میں
پس سفید منہ ہو کر قبر سے باہر نکلے اور حساب اس پہ آسان ہو اور صحیفہ دست راست میں اس
کو ملے اور پلصراط سے مثل برق کے گزرے اور فرمایا نبی علیہ السّلام نے کہ جو بیدار ہو تو پہلے
دوگانہ خفیف پڑھے پھر دوسری نماز طویل کرے جتنی چاہے اور دوگانہ اوّل میں قرأۃ بلند
پڑھے تا خواب دفع ہو اور شیطان دور ہو اور اللہ تعالےٰ راضی ہو اور لوگ بیدار ہوں اگر اہلِ خانہ
بیدار نہ ہوں تو پانی ڈال کر ان کے منہ پر ان کو بیدار کریں اور فرمایا علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے رات
کو اُٹھنا شرف ہے مومن کا اور اس کی عزت و استغنا ہے۔ اور یہ رسم صالحین کی ہے۔ اور یہ
اللہ تعالیٰ کی طرف نزدیک کرتا ہے اور گناہوں سے باز رکھتا ہے اور کفّارہ گناہوں کا اور جسم
سے بیماری کو دور کرتا ہے اور غضب الٰہی کو فرو کرتا ہے اور گرمی دوزخ کو دور کرتا ہے اور کہا بزرگوں
نے کوئی ولی اللہ تعالےٰ کا نہیں ہوا سوا بیداری آخر شب کے اور خلاف نفس کے قرآن کریم میں ہے
یٰۤاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا نِّصْفَہٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْہُ قَلِیْلًا اَوْ زِدْ عَلَیْہِ
وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ۝ اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْکَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ۔ اِنَّ نَاشِئَۃَ
الَّیْلِ ھِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِیْلًا ۝ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ
اللہ تعالےٰ نے ایک محل جنّت میں پیدا کیا ہے جو نظر آتا ہے۔ ظاہر اس کا باطن سے اور باطن
اس کا ظاہر سے یہ اللہ تعالیٰ اس کو دے گا جو نرم کلام کرے اور طعام کھلائے اور صیّام ہمیشہ رکھے اور

---

[1] سورۃ مزمل پارہ ۲۹ - منہ

نماز پڑھے رات کو اور لوگ منام کے اندر ہوں اولیاء اللہ نے فرمایا۔ رضا الٰہی طاعت میں ہے اور فراخی معیشت نماز ضحیٰ میں ہے۔ اور دین کی سلامتی زبان کے نگاہ رکھنے میں ہے اور قبر کی فراخی و روشنی نماز تہجد میں ہے۔ روضۃ نصیحت المسلمین میں ہے کہ آخر شب کو اُٹھ کر دو نفل تحیۃ الوضو پڑھے اوّل میں آیۃ الکرسی دوم میں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ الخ بعد بارہ نفل ساتھ چھ سلام کے اور بعد ہر دوگانہ کے تسبیح و استغفار پڑھے اور قرأت کو ہر رکعت میں زیادہ کرنا چاہیے جو اس طرح تہجد پڑھے کبھی تنگ دست نہ ہو اور قبر میں گندہ نہ ہو اور حشر کو چہرہ اُس کا آفتاب سے زیادہ روشن ہو اور ستّر ہزار کی شفاعت کرے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا[1] وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝ فرمایا نبینا علیہ السّلام نے دو رکعت جوف لیل میں بہتر ہے سب دنیا و مافیہا سے اور اگر رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسّلام سے نماز تہجد فوت ہو جاتی تو آپ اس کی قضا دیتے اور فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جس وقت جمع کرے گا اللہ تعالیٰ اوّلین و آخرین کو تو ندا آوے گی اور سب خلقت سنتی ہوگی کہ شتابی پہچان لو گے تم جو تم سے کون اولیٰ تر ہے۔ ساتھ کرامت کے پس ندا آوے کہاں ہے وہ کہ[2] تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا پس تہجد خواں کھڑے ہوں پھر آواز آوے کہاں وہ کہ[3] تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ پس ذکر کرنے والے کھڑے ہوں پھر آواز آوے کہاں وہ جو شکر کرتے تھے اللہ تعالیٰ کا خوف و امن میں پس یہ تین گروہ جنت میں پہلے داخل ہوں گے بعدہٗ خلقت کا حساب کیا جاوے گا اور فرمایا نبی علیہ السّلام نے ایک نماز میری مسجد میں دس ہزار نماز کے برابر ہے اور ایک نماز مسجد حرام میں لاکھ نماز کے مثل ہے اور ایک نماز جنگل میں بیس لاکھ نماز کے مثل ہے اور ان تمام سے زیادہ

---

[1] سورۃ الدھر پارہ ۲۹ ۔ ۱۲۰ منہ [2] پارہ ۲۱ سورۃ السجدہ رکوع ۲ [3] سورۃ النور

تراز روئے ثواب کے وہ دو نفل ہیں جو بندہ پڑھے آدھی رات کو خاص اللہ کے واسطے اور فرمایا
نبی علیہ السلام نے کہ اللہ تعالےٰ دشمن رکھتا ہے ۔ ہر[1] جَعْظَرِیٍّ[2] جَوَّاظٍ[3] صَخَّابٍ[4] فِی
الْاَسْوَاقِ[5] مَیِّتٍ بِاللَّیْلِ حِمَارٍ بِالنَّهَارِ عَالِمٍ بِاَمْرِ الدُّنْیَا جَاهِلٍ
بِاَمْرِ الْاٰخِرَةِ کو جو قبل از فجر دو رکعت پڑھے ہر میں آیت الکرسی سہ بار کا فرون
و اخلاص گیارہ بار بعد سلام کے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
یک صد بار پھر سجدہ میں کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِحِلْمِكَ عَنْ جَهْلِیْ وَاَعُوْذُ
بِغِنَاكَ عَنْ فَقْرِیْ وَاَعُوْذُ بِعِزِّكَ مِنْ ذُلِّیْ تین بار ادا ہو بزرگوں نے فرمایا
نیم شب واسطے عبادت کے ہے اور سحر کا وقت واسطے استغفار کے ہے قَالَ سُبْحَانَهٗ[6] كَانُوْا
قَلِیْلًا مِّنَ اللَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ وَفِیْ
اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ عکرمہؓ نے فرمایا علیہ السّلام نے قسم اللہ کی
میں نے سنا ابن عباسؓ سے کہا انہوں نے قسم اللہ کی سُنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ
و آلہٖ وسلم سے جو شخص فرمایا علیہ السّلام نے قسم اللہ کی سُنا میں نے جبرائیل سے کہا اُس نے
قسم اللہ کی سُنا میں نے اللہ تعالیٰ سے کہ فرمایا اللہ تعالےٰ جو شخص بیدار ہو نیند سے پس کہے
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ تو نظر کرتا ہے
اللہ تعالیٰ طرف اُس کی پس اگر وضو کرے تو اللہ تعالےٰ بخشتا ہے اس کو پس اگر نماز پڑھے
چار رکعت ہر رکعت میں فاتحۃ الکتٰب اور آیۃ الکرسی اور اخلاص یازدہ بار تو اللہ تعالےٰ
اس کو ضرور بخشے ۔ نزہۃ المجالس اور کہا ابو طالب مکی رحمۃ اللہ علیہ نے جو بیس ۲۰ رکعت پڑھے
رات میں اور بعد اُس کے وتر تین رکعت پڑھے تو گویا زندہ رکھا اُس نے تمام رات کو اور

---

[1] بدخو متکبر ۱۲ منتہی الارب ۱۲ [2] بڑا جمع کرنیوالا اور بالکل نہ دینے والا ۔ یا موٹا خراماں رفتار یا پست قد بڑے پیٹ والا ۱۲ منتہی الارب ۔ [3] شور کرنے والا ۱۲ [4] فی الاسواق الخ بازار میں مرنے والا رات میں دن میں گدھا دنیا کے کاموں کا عالم آخرت کے کاموں میں جاہل ۱۲ ۔ [6] پارہ ۲۶ سورۃ الذریت رکوع اول ۔

فرمایا حضرت ابراہیم بن ادھم نے کہ میرے پاس مہمان اترے پس معلوم کیا میں نے کہ یہ ابدال ہیں پس کہا میں نے کہ آپ مجھ کو وصیت فرمادیں پس اُنہوں نے فرمایا کہ ہم نصیحت کرتے ہیں مجھ کو سات چیز سے (۱) جس کی کلام بہت ہو اس کے دل بیدار ہونے کا تو طمع نہ کر (۲) اور جو بہت کھاوے تو اس میں حکمت و دانائی کا طمع نہ کر (۳) اور جو ساتھ لوگوں کے بہت مخالفت کرے وہ عبادت کی لذت ہرگز نہ پاوے گا (۴) اور جو دنیا کی محبت رکھے تو اس میں حسن خاتمہ کا طمع نہ کر (۵) جو جاہل ہو دل اس کا زندہ نہ ہوگا۔ (۶) اور جو ظالم کی صحبت اختیار کرے اس کا دین مضبوط نہیں رہے گا (۷) اور جو طلب کرے رضا لوگوں کی پس طمع نہ کر تو اس میں رضا اللہ کا درۃ الواعظین۔

بیان سنن مؤکدہ و زوائد

فرمایا نبی علیہ السّلام نے دو رکعت سُنت فجر کی بہتر ہے تمام دنیا و مافیہا سے اور پڑھا کرتے تھے رسُول اللہ علیہ السّلام سُنّت فجر میں کافرون و اخلاص اور چہار سُنّت ظہر میں چہار قل اور دو سُنّت ظہر میں معوذتین اور دو سُنّت مغرب میں کافرون و اخلاص اور دو سُنّت عشا میں معوذتین جو اس طرح پڑھتا رہے وہ درد دندان و قولنج سے محفوظ رہے اور بزرگوں نے فرمایا کہ سُنّت فجر میں الم نشرح و الم ترکیف پڑھنا بواسیر و دنبل کو مفید ہے اگر دشمن کے ساتھ جھگڑے تو غالب آوے اگر ان میں کافرون و اخلاص پڑھے۔ تو گھر میں رنج نہ دیکھے اور چہار سُنّت ظہر میں کافرون و اخلاص پڑھے و آیۃ الکرسی اٰمن الرّسُول پڑھے اور سُنّت عصر میں اِذا زلزلۃ یا تکاثر یا اس طرح پڑھے کہ اوّل میں اذا زلزلۃ چہار بار دوم میں سہ بار سوم میں دو بار چہارم میں

یک بار اور سُنّت مغرب میں کافرون و اخلاص پڑھے اور دو سُنّت عشاء آیۃالکرسی ۔
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ پڑھے اور وتر میں سورۃ اَعْلیٰ یا قدر اور کافرون و اخلاص اور بعد فرض نماز
فجر کے ہزار بار بروز احد یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۔ بروز اثنین یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ
بروز ثلثا یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ بروز اربعا یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ ۔ بروز خمیس
یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالِ بروز جمعہ یَا کَافِیْ یَا غَنِیُّ بروز سبت یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ
اور بعد فرض ظہر کے ہزار بار بروز احد یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ
بروز اثنین درود شریف ۔ بروز ثلثاء لَاحَوْلَ الخ بروز اربعا استغفار بروز خمیس کلمہ توحید
بروز جمعہ کلمہ تمجید بروز سبت کلمہ طیبہ اور بعد فرض عصر کے یکصد بار بروز جمعہ لَآ اِلٰہَ
اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بروز سبت لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ بروز احد لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ
بروز اثنین درود شریف بروز ثلثاء لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا وَّ مُخْلِصًا بروز اربعاء لَا
اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ بروز خمیس کلمہ تمجید اور بعد
فرض مغرب کے نہایت مجرب بروز سبت لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ السَّلَامُ
الْمُصَوِّرُ یک صد بار بروز احد لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَکَمُ الْعَدْلُ یکصد
دس بار بروز اثنین لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاسِعُ الْوَدُوْدُ یکصد بیس بار بروز ثلثاء
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ یکصد تیس بار بروز اربعاء لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْمَلِكُ الصَّمَدُ الْاَوَّلُ یکصد و چہل بار بروز خمیس لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْمَلِكُ الْمَالِكُ یک صد و پنجاہ بار بروز جمعہ کلمہ طیبہ یکصد و شصت بار اور بعد فرض
عشاء کے ایک ہزار ایک بار ۔ بروز جمعہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ
بروز سبت لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

بروز احد لہ سورۃ مومن پارہ ۲۴ - ۱۲ ۔

بروز احد - اَلَا اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْر بروز اثنین وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ بروز ثلثا وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ - بروز اربعا لَا یُجَلِّیْھَا لِوَقْتِھَا اِلَّا ھُوَ بروز خمیس - اِنَّمَا اَشْکُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ یہ ہر مطلب کے واسطے مجرب ہے اور یہ ضرور نہیں کہ پانچوں وقت کا وظیفہ پڑھے۔ جس وقت کا ہو سکے وہی کرتا رہے

ایضاً - بعد صبح کے ہر حاجت کیواسطے ہزار بار - بروز جمعہ یا لَا اِلٰہَ ھُوَ بروز سبت یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بروز احد - یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ - بروز اثنین - یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ بروز ثلثا - یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بروز اربعا یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ بروز خمیس - یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام اور منتخب کنز العمال وغیرہ میں ہے فرمایا نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے چار سنت ظہر کی نہ پڑھے گا وہ میری شفاعت نہ پاوے گا اور جو شخص یہ سنتیں پڑھے گا اس کا جسم دوزخ پر حرام ہوگا - اور گویا اُس نے اُس رات تہجد پڑھی اور اس دن کے گناہ معاف ہوں اور گویا بنی اسرائیل سے ایک غلام آزاد کیا - اور آسمانوں کے سب دروازے اُس پر کشادہ ہوں اور جو سنت ظہر کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار پڑھے اُس کی تیس ملائکہ حفاظت کریں اور جو ظہر کے بعد ہمیشہ دس رکعت پڑھتا رہے اور ان میں آخر کی دس سورتیں پڑھے تو حضرت خضر علیہ السلام کی ملاقات ہو اور جو عصر کے پہلے چہار رکعت پڑھے اس کا بدن دوزخ پر حرام ہو اور بہشت میں ایک محل پاوے - اور گویا اس نے آٹھ غلام بنی اسرائیل سے آزاد کئے - اور ضرور بخشا جاوے - اور جو ہر رکعت عصر کی سنتوں میں سہ بار سورۃ والعصر پڑھے ثواب بارہ سال کی عبادت کا پاوے اور ایمان اس کا ہرگز زائل نہ ہو - اور شیخ بہاؤ الدین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جو رکعت اوّل سنت عصر میں والعصر چہار بار دوم میں سہ بار سوم میں

---

[1] سورۃ شوریٰ پارہ ۲۵ - ۱۲ [2] سورۃ یوسف پارہ ۱۲ - ۱۲
[3] سورۃ اعراف پارہ ۹ - ۱۲ [4] پارہ ۱۳ - ۱۲ منہ

دوبار چہارم میں ایک بار پڑھے اُس کی موت باسعادت وشہادت ہو اور مسند احمد وغیرہ
میں ہے کہ فرمایا نبی علیہ السلام نے جو بعد نماز عصر کے اسی جگہ بیٹھا رہے مغرب کی نماز تک
تو یہ افضل ہے آزاد کرنے آٹھ غلام اور اولاد اسمٰعیلؑ سے اور منتخب کنز العمال وغیرہ
میں ہے فرمایا نبی علیہ السلام نے کہ جو بعد نماز مغرب کے دو رکعت پڑھے پہلے کلام کرنے
سے تو وہ لکھی جاویں علیین میں اور بنا کرے اللہ تعالیٰ اس کے واسطے ایک گھر جنت
میں اور بساوے اس کو اللہ تعالےٰ خطیرۃ القدس میں واگر چار رکعت پڑھے تو وہ مثل اُس
کے ہے کہ جو حج کرے بعد حج کے اور جنگ کرے بعد جنگ کے خاص اللہ کی راہ میں
اور گویا پایا اس نے لیلۃ القدر کو مسجد اقصیٰ میں اور یہ بہتر ہیں قیام نصف شب سے
اگر چھ رکعت پڑھے پہلے کلام کرنے سے تو یہ برابر عبادت بارہ سال کے ہے اور گناہ اُس
کے بخشے جاویں پچاس سال کے۔ واگر دس رکعت پڑھے تو ایک محل جنت میں پاوے
واگر بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں اخلاص اکیس بار پڑھے تو حشر کے دن اُس کے ساتھ
فرشتے مصافحہ کریں اور با امن رہے پلصراط و حساب سے واگر بیس رکعت پڑھے ہر میں
اخلاص سہ بار تو ایک گھر اور دو محل باہم متصل جنت میں پاوے اور محفوظ رہے
نفس و مال و اہل اُس کا اور دنیا و آخرت اس کی یہ نماز اوّابین کی ہے اور اگر بعد فراغ
کے یکصد بار درود اور یکصد بار استغفار بھی پڑھے تو اس کی قبر روشن اور فراخ ہو اور
بیس دروازے جنت سے اُس کی قبر کی طرف کشادہ ہوں اور مسعودی میں ہے کہ جو بعد نماز
مغرب کے دو رکعت پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی و شہد اللہ ایک بار اخلاص پنج بار معوذ
تین یکبار تو وہ شخص تمام دشواریوں اور مصیبتوں سے بچا رہے اور بعد اُس نماز کے دو نفل ہمیشہ
پڑھتا رہے ہر میں پنج بار کافرون اور ایک روایت میں آیا ہے کہ یکبار کافرون تو اللہ تعالےٰ
اس کو تاریکی قبر و تاریکی عرصات و تاریکی صراط سے نگاہ رکھے اور جنت میں پہنچاوے اور
بزرگوں نے فرمایا جو چھ رکعت پڑھے تو دوگانہ اوّل میں اخلاص چھ بار معوذتین یکبار پڑھے

اس کا ایمان باقی رہے۔ اور دوگانہ دوم میں کافرون پنج بار پڑھے اس کی قبر روشن ہو اور دوگانہ
سوم میں آیۃ الکرسی و اشہد اللہ یکبار۔ اخلاص پنج بار معوذتین یکبار پڑھے وہ بعد موت
کے پلصراط سے گزرنے تک ہر دشواری سے باامن رہے اور جنت پاوے اور مائۃ فوائد میں
ہے کہ جو بعد نماز مغرب کے دو نفل پڑھے ہر میں قُلِ اللّٰھُمَّ پنج بار تو قرض ادا ہو۔ رزق
فراخ ہو۔ اور بعد نماز مغرب کے آیت قطب دس بار تا سات بار ہفتہ ہر مطلب کے
واسطے پڑھے اور نزہۃ المجالس میں ہے کہ جو بعد مغرب کے مسجد میں معتکف رہے عشاء
تک اور کلام نہ رہے سوا نماز و قرآن کے تو اللہ تعالے پر حق ہے کہ بناوے واسطے
اس کے دو محل جنت میں۔ مسافت ان محلوں میں یکصد سال کا راہ ہو اور ان کے درمیان
باغ ہوں۔ اگر تمام اہلِ دنیا اس میں پھریں تو بھی فراخ ہو اور جو بعد نماز مغرب کے دو رکعت
پڑھے سوا کلام کرنے دنیا کے اور ہر رکعت میں پڑھے آیۃ الکرسی یکبار اخلاص پندرہ بار تو
بنا کرے اللہ واسطے اس کے ہزار شہر دُر و یاقوت کا جنت عدن میں مضمرات میں ہے
کہ جو درمیان مغرب و عشاء کے دو رکعت پڑھے ہر میں اخلاص و معوذتین سہ سہ بار اور بعد
سلام کے کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ سِرَاجًا لِقَبْرِیْ
وَلِقُبُوْرِ جَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ۔ تو قبر اس کی قیامت تک پُر نور اور روشن رہے اور
اگر دو رکعت پڑھے ہر میں اخلاص سہ بار تو تلخی جان کندن کی اس پر آسان ہو۔ قوت القلوب
میں ہے جو بعد نماز مغرب کے دو رکعت جنت الفردوس پڑھے اوّل میں دس آیت
اوّل بقرہ سے یشعرون تک اور اَلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ تا یَعْقِلُوْنَ
اور اخلاص پندرہ بار دوم میں آیۃ الکرسی تا خٰلِدُوْنَ اور لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
تا آخر بقرہ اور اخلاص پندرہ بار تو دے گا اس کو اللہ تعالیٰ جنت عدن میں ہزار شہر در یاقوت
سے ہر شہر میں ہزار قصر ہر قصر میں ہزار سرائے ہر سرائے میں ہزار حجرہ ہر حجرہ ہزار صُفہ
ہر صُفہ میں ہزار خیمہ ہر خیمہ میں ہزار تخت جواہر کے ہر تخت پر ہزار فرش جو اندر ہیں ان کا

استبرق سے اور ظاہر اس کا نور سے اور تخت کے ایک طرف ہزار بالیں اور دوسری طرف ہزار بالیں اور ہر فرش پر ایک حور العین اگر ان کو کوئی فرشتہ بھی دیکھے تو عاشق ہو ہر حور پر ہزار پوشاک عمدہ نفیس جوان سے زیورات اور بدن ان کا دکھائی دے اور ہر حور کی ایک لاکھ کنیز اور ایک لاکھ خادم غلمان اور ایک لاکھ نگہبان اور ہر خیمہ میں ایک نہر تسنیم کی اور ایک نہر کوثر کی اور ایک چشمہ کافور کا اور ایک فوارہ سلسبیل کا اور ایک چشمہ زنجبیل کا اور ایک ایک شاخ طوبیٰ اور سدرۃ المنتہیٰ سے ہر خیمہ میں ہزار دسترخوان در و یاقوت سے جو ادنیٰ سے ادنیٰ دسترخوان تمام دنیا سے دوچند ہوگا۔ ہر دسترخوان پر ایک ہزار کاسہ سونے خالص کا جڑا ہوا ساتھ در و یاقوت کے ہر کاسہ پر لاکھ طرح کے گوناگوں طعام اور اللہ تعالیٰ اس ولی مومن کو اتنی قوت دے گا جو وہ سب طعام کھائے اور گوناگوں شراب سب پیوے اور تمام حوروں کے پاس ایک دن میں ہی مصاحب رہے صدق اللہ ورسول و روح البیان وغیرہ میں ہے جو بعد نماز مغرب کے دو رکعت پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی یکبار اخلاص سہ بار تو قضا نماز چہل سال کی ادا ہو۔ معودی میں ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بوقت عشاء دو رکعت اور چار رکعت ادا فرماتے تھے نور الہدایہ وغیرہ میں ہے جو قبل عشاء چار رکعت پڑھے ثواب عبادت شب قدر کا پاوے منتخب کنز العمال میں ہے جو پڑھے بعد عشا کے دو رکعت ہر میں اخلاص پندرہ بار ایک محل جنت میں پاوے اور فرمایا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو بعد عشاء کے چار رکعت پڑھے اوّل دوگانہ میں کافرون و اخلاص دوم دوگانہ میں سورۃ سجدہ و ملک تو یہ مثل چہار رکعت لیلۃ القدر کے ہے اور قوت القلوب میں ہے کہ بعد عشاء کے چار رکعت برابر چار رکعت لیلۃ القدر کے ہے اور فتاویٰ برہنہ وغیرہ میں ہے جو بعد عشاء کے چار رکعت پڑھے اوّل و سوم میں آیۃ الکرسی سہ بار باقی میں اخلاص سہ بار ثواب شب قدر کا پاوے اور حاجات روا ہوں قبل از وتر تا چہل روز سر برہنہ رو بقبلہ بیٹھ کر یکصد بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بعدہ سات سو اٹھاسی بار بسم اللہ بعدہ

یکصد بار وہی درود شریف پڑھے پھر کھڑا ہو کر یا وَہَّابُ یک ہزار چار صد بار پڑھے پھر بیٹھ کر یَا رَبِّ یک ہزار بار ہر مطلب کے واسطے مفید ہے مسند احمد میں ہے کہ نبی علیہ السلام بعد نماز عشاء کے دو رکعت کھڑا ہو کر پھر دو رکعت بیٹھ کر پھر تین رکعت وتر کھڑا ہو کر پھر دو رکعت بیٹھ کر پڑھا کرتے تھے اور فوائد میں ہے کہ جو قبل از وتر دو رکعت پڑھے ہر میں قُلِ اَللّٰھُمَّ[1] پنج بار تو رزق فراخ ہو اور اکثر مشائخ سے ہے جو قبل وتر چار رکعت پڑھے اوّل میں اخلاص دس بار دوم میں بیس بار سوم میں تیس بار چہارم میں چالیس بار بعد سلام سجدہ میں کہے۔ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا سَعَادَۃَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ پھر جو چاہے مانگے مسند ابن عساکر وغیرہ میں ہے کہ بعد وتر کے دو رکعت ساتھ اذا زلزلت و کافرون کے بازلزال و تکاثر کے یا ہر دو رکعت میں[2] اَلَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا مَا اَلْحَکِیْمُ پھر کہے وَاَنَا عَلٰی ذٰالِکَ مِنَ الشَّاھِدِیْنَ یہ سبب بقا ایمان کا ہے ابوداؤد وغیرہ میں ہے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو نماز صبح پڑھ کر اسی جگہ بیٹھا رہے اور نہ کلام کرے سوائے نیکی کے حتیٰ کہ دو نفل ضحیٰ کے پڑھے تو سب گناہ بخشے جاویں اگرچہ زائد ہوں زبد البحر سے اور ترمذی میں ہے کہ یہ دو نفل برابر حج و عمرہ کے ہیں اور دوزخ اس پر حرام ہو (طبرانی) نماز ضحیٰ اور سورۃ کافرون کو منافق نہیں پڑھے گا (مسند فردوس) اور جو نماز ضحیٰ اور وتر کو پڑھتا رہے اور ہر ماہ تین روزے رکھتا رہے۔ ضرور اجر شہید کا پاوے (طبرانی) ان میں والشمس اور والضحیٰ پڑھے (مسند ابن حبان)

---

[1] پارہ ۳ رکوع ۳ ۱۲۰ منہ
[2] پارہ ۲ النصف ۱۲ منہ

واگر پڑھے ان میں معوذتین کو یکبار تو گناہ چہل سال کے معاف ہوں (خزینۃ الاسرار)
اگر پڑھے ہر اخلاص پنج بار تو ثواب عبادت ستر سال کا پاوے اور ستر سال کے گناہ
معاف ہوں اور ثواب آزاد کرنے چار غلام کا اور دو ہزار دینار کا پاوے (فتاویٰ برہنہ)
بعض علماء کے نزدیک اشراق اور ضحیٰ ایک چیز ہے وہو الحق اور بعض کے نزدیک
نماز اشراق کا وقت جب آفتاب بقدر نیزہ کے بلند ہو اور نماز ضحیٰ (چاشت) کا وقت چار
حصہ اوّل دن کا گزرے فرمایا نبی علیہ السلام نے جو پڑھے نماز ضحیٰ کی دو رکعت نہ لکھا جاوے
غافلین سے اور جو چار رکعت پڑھے لکھا جاوے عابدین سے اور جو چھ رکعت پڑھے نہ
چمٹے گناہ اس دن کا اس کو اور جو آٹھ رکعت پڑھے لکھا جاوے قانتین سے اور جو بارہ
رکعت پڑھے بنا کرے اللہ تعالیٰ واسطے اس کے ایک گھر جنت میں پاوے (طبرانی) ان میں
والشمس واللیل والضحیٰ الم نشرح پڑھے (روح البیان) اور جو پڑھے اوّل میں فاتحہ و کرسی
دس بار دوم میں فاتحہ و کافرون دس بار سوم میں فاتحہ و معوذتین دس بار چہارم میں فاتحہ و
اخلاص دس بار بعد سلام استغفار و کلمہ تمجید ستر بار تو دفع کرے اللہ تعالیٰ اس سے شر اہل آسمان
و زمین کو اور اللہ تعالیٰ اس کی ستر حاجت دنیا و آخرت کی روا کرے (خزینہ) اگر پڑھے
اوّل میں آیت اوّل حدید سے دوم میں تین آیات آخر حشر سے سوم میں والشمس چہارم میں والضحیٰ
تو ثواب بے حد و حصہ پاوے (احیاء العلوم) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وبارہ رکعت
ادا فرمایا کرتے پس جو پڑھے ہر میں آیت الکرسی ایک بار اخلاص سہ بار تو ستر ہزار فرشتے لکھتے
رہیں حسنات واسطے اس کے نفخہ صور تک پس حشر کو آویں ملائکہ ہر ایک کے پاس پوشاک
جنتی ہو پس کہیں گے اس کی قبر پہ باہر نکل تو امان پانے والوں سے ہے (خزینۃ الاسرار)
اگر پڑھے بارہ رکعت ہر میں اخلاص و معوذتین سہ بار تو جو دعا مانگے قبول ہو (فتاویٰ برہنہ)
واگر پڑھے دس نفل اشراق کے ہر میں سہ بار اخلاص تو بعوض ہر رکعت کے ثواب عبادت
دس سال کا پاوے اور جنت میں دس محل ملیں اور جو حاجت چاہے بر آوے اور قبر اس

کی روشن ہو اگر پڑھے ضحیٰ چار رکعت پھر بارہ نفل ہر میں آیۃ الکرسی یکبار اخلاص سہ بار بعد سلام کے یکصد بار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ تو دو صد نیکی ملے اور دو صد بدی دُور ہو اور سب گناہ کبیرہ بخشے (تحفہ وکتاب الاوراد) فرمایا نبی کریم علیہ السلام نے نماز ضحیٰ دور کرتی ہے فکر کو اور لاتی ہے رزق کو بزرگان دین نے فرمایا کہ بعد نماز ضحیٰ کے یَا بَاسِطُ دس بار سجدہ میں اور دس بار ہاتھ اٹھا کر پڑھے اور کہا شقیق بلخی نے روشنی قبر کی قیام اللیل میں ہے اور جواب منکر نکیر کا قرأت قرآن میں گزرنا پلصراط سے صدقہ میں ہے نہ بھوک نہ پیاس کا ہونا قیامت میں صیام میں ہے برکت رزق کی نماز ضحیٰ میں ہے (نزہۃ المجالس) فرمایا نبی علیہ السلام نے ہرگز نہ جمع ہوں تین چیزیں تین کے ساتھ گناہ توبہ کے ساتھ جمع نہ ہو تونگری زناہ کے ساتھ جمع نہ ہو نماز الضحیٰ کے ساتھ فقر و فاقہ جمع نہ ہو اور ابو القاسم نے فرمایا صحت بدن روزہ میں ہے اور غفلت بہت کھانے پینے میں ہے۔ اور علم و حکمت شکم خالی میں ہے اور رضا الٰہی مخالفت نفس و ہوا میں ہے اور برکت رزق کی نماز ضحیٰ میں ہے زوال کا وقت مثل نصف شب کے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جو دو رکعت نماز فی الزوال بعد دوپہر کے شتابی پڑھے تمام گناہ اس کے بخشے جاویں سنن دارمی و مسند احمد اور مستطرف وغیرہ میں جو آفتاب ڈھلنے پر چار رکعت پڑھے ہر میں اخلاص یک و بست بار تو بعوض ہر آیت کے جو اس نماز میں پڑھی ہیں ایک ایک محل مروارید سفید کا جنت میں پاوے ہر مشکل مہم کے واسطے اخلاص با موکل مجرب ہے۔ مگر مچھلی بیضہ۔ پیاز۔ لہسن۔ گوشت وغیرہ نہ کھاوے پہلے اور پانچویں دن رو بقبلہ دوسرے اور چھٹے دن رو بجنوب تیسرے اور ساتویں دن رو بمشرق چوتھے دن رو بشمال ہر دن ہزار بار ایک جگہ معین میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ط اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ اَللّٰہُ الصَّمَدُ اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ اَجِبْ یَا عِزْرَائِیْلُ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

اُجِبْ یَا مِیْکَائِیْلُ اور صاحب تذکرہ نے فرمایا ہے کہ اخلاص تین ہزار چھ سو
چھبیس ہر کار کے واسطے مجرب ہے اور ایک شیخ سے اخلاص ۴ چار ہزار ہر حاجت کے
واسطے چند ہفتہ تک مجرب ہے۔ نماز حاجت کہ اچھی طرح وضو کرکے دو رکعت پڑھے
پھر اللہ تعالیٰ کی صفت و ثنا و کلمہ تمجید و درود پڑھے۔ پھر کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ
الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ
مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ
وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَھَا یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ (ترمذی) بہت کتابوں میں ہے کہ نہ قبول ہونا دعا کا بسبب گناہوں کے ہوتا
ہے پس چاہیئے کہ بعد استغفار و نماز تسبیح کے نماز حاجت بھی پڑھے۔

ایضاً :۔ دو رکعت بوقت سحر شب جمعہ کو اول میں فاتحہ و کافرون دس بار دوم میں
فاتحہ و اخلاص دس بار بعد سلام سجدہ میں درود شریف دس بار رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا
حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ دس مرتبہ کلمہ
تمجید دس بار یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ دس بار پھر جتنی حاجت چاہے مانگے۔
اور کہے یا رب ہزار حاجت دینی و دنیوی میری رواں کر۔

ایضاً :۔ بارہ رکعت بیک سلام بعد التحیات کے اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں فاتحہ
سات بار اور آیت الکرسی سات بار کافرون سات بار کلمہ تمجید دس بار اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ
مِنْ کِتَابِکَ وَاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ
التَّامَّاتِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ پھر سجدہ سے سر اٹھا کر سلام کہے۔

ایضاً :۔ وضو تازہ کرکے دو نفل پڑھ کر اکتالیس بار فاتحہ بدو بسملہ و یک بار درود پڑھے

پھر سجدہ میں حاجت مانگے۔

ایضاً:۔ چہار شنبہ و پنج شنبہ جمعہ کو روزہ رکھے پھر غسل کر کے صدقہ دے کر بعد نماز جمعہ کے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اِنِ الَّذِیْ مَلَئَتْ عَظْمَتُهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعْطِیَ حَاجَتِیْ كَذَا۔

ایضاً:۔ دو رکعت ہر رکعت میں فاتحہ ہشت بار اخلاص ہفت بار بعد سلام میں يَا عَزِيْزُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ہفت بار حاجت روا ہو اور سکرات سے بچے اگر بعدہٗ چودہ آیات سورہ سجدہ کے پڑھے اور ہر آیت کے بعد سجدہ کرتا جاوے تو ضرور حاجت برآوے۔

ایضاً:۔ اچھی طرح وضو کر کے دو نفل پڑھ کر کہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلٰی رَبِّیْ بِكَ اَنْ يَكْشِفَ لِیْ عَنْ بَصَرِیْ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِیَّ وَشَفِّعْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ۔

ایضاً:۔ آدھی رات یا بعد ظہر کے چار رکعت اس میں قُلِ اللّٰهُمَّ تا حساب دوم میں کوثر سوم میں کافرون چہارم میں اخلاص پندرہ پندرہ بار بعد سلام کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا مَنْ ذِکْرُہٗ شَرَفُ الذَّاکِرِیْنَ یَا مَنْ طَاعَتُہٗ نَجَاتُ الْمُطِیْعِیْنَ یَا مَنْ رَاْفَتُہٗ مَلْجَاُ الْعَالَمِیْنَ یَا مَنْ لَّا یَخْفٰی عَلَیْہِ سَرَائِرُ الْمُنَاجِیْنَ۔

ایضاً :۔ بروز جمعہ بوقت ضحیٰ دو رکعت اوّل میں فلق دوم میں والناس بعد سلام آیۃ الکرسی سات بار پھر چار رکعت ہر میں اذا جاء یک بار اخلاص پچیس بار بعد فراغ کے ستر بار لاحول الخ۔

ایضاً :۔ چھ رکعت بسہ سلام بعد سجدہ میں کافرون ستر بار اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاکَ فَاَجَبْتَہٗ وَاٰمَنَ بِکَ فَھَدَیْتَہٗ وَرَغِبَ اِلَیْکَ فَاَعْطَیْتَہٗ وَتَوَکَّلَ عَلَیْکَ فَکَفَیْتَہٗ وَاقْتَرَبَ مِنْکَ فَاَدْنَیْتَہٗ اَللّٰھُمَّ بَیِّنِّیْ فِی الْعَشِیْرَاتِ مَدًّا اَدًّا اجْعَلْنِیْ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وُدًّا اِنَّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْاِیْمَانَ بِکَ وَاَسْئَلُکَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ مِنْ کُلِّ بَلَاءٍ وَّبَلِیَّاتٍ وَّاَسْئَلُکَ حُسْنَ الْعَافِیَۃِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔ ایضاً :۔ چار رکعت اوّل میں فاتحہ و اخلاص دس بار دوم میں ہر دو بیس بار سوم میں ہر دو تیس بار چہارم میں ہر دو چالیس بار بعد سلام کہے اَللّٰھُمَّ بِنُوْرِکَ وَجَلَالِکَ وَبِحَقِّ ھٰذَا الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ بِحَقِّ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتُبَلِّغَنِیْ سُؤْلِیْ وَاَمَلِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اَسْمَائِکَ الْمُطَھَّرَاتِ الْمَعْرُوْفَاتِ الْمُکَرَّمَاتِ الْمَیْمُوْنَاتِ الْمُقَدَّسَاتِ الَّتِیْ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ وَّنُوْرٌ فَوْقَ نُوْرٍ وَّنُوْرٌ تَحْتَ نُوْرٍ وَّنُوْرٌ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَنُوْرِكَ الْعَزِيْزِ الْعَظِيْمِ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِقُوَّةِ سُلْطَانِكَ الْمُبِيْنِ وَجَبَرُوْتِكَ الْمَتِيْنِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبَّاهُ يَارَبَّاهُ يَارَبَّاهُ اِغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰٓى اَعْدَائِيْ وَاقْضِ حَوَائِجِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاغْفِرْلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

ایضاً :۔ چار نفل پڑھے ہر میں آیت الکرسی پنج بار اخلاص پچیس بار بعد سلام یَا وَهَّابُ یک ہزار چار صد بار بعدہٗ درود شریف یکصد بار پھر حاجت مانگے۔

ختم اکبر کبار باالاتفاق

سب ختموں اور دعوتوں سے بہتر ہے اوّل آخر دو د شریف اکتالیس بار پڑھے اور ختم یہ ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَا السَّيِّدُ الْكَرِيْمُ لِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَسْتَغِيْثُ اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ حَسْبِيْ عَنْ سُؤَالِيْ عِلْمُهٗ بِحَالِيْ سُبْحَانَ الْقَاهِرِ الْقَادِرِ الْكَافِيْ یک ہزار دو صد بار پڑھے۔

ایضاً :۔ خواص القرآن امام غزالی میں ہے کہ سجدہ میں کہے۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ الآیۃ الخ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُمَّ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ تَجَبَّرْتَ اَنْ يَّكُوْنَ لَكَ وَلَدٌ وَّتَعَالَيْتَ اَنْ يَّكُوْنَ لَكَ شَرِيْكٌ وَّتَعَاظَمْتَ اَنْ يَّكُوْنَ لَكَ مُشِيْرٌ وَّتَقَهَّرْتَ اَنْ يَّكُوْنَ لَكَ ضِدٌّ وَّ

تَکَرَّمْتَ اَنْ یَّکُوْنَ لَکَ وَزِیْرٌ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ الَّذِیْ نَزَّھَتْکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ لَا عَیْنٌ تَرَاکَ وَلَا یُدْرِکُ نُوْرُکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اِقْضِ حَاجَتِیْ کَذَا۔

ایضاً: کسی مسجد میں روبقبلہ کھڑا ہو کر کہے اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ قَصَدْتُ وَبِبَابِکَ وَقَفْتُ وَبِجَنَابِکَ النَّجَابُ وَمِنْکَ سَئَلْتُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ تَوَسَّلْتُ وَبِاَنْبِیَائِکَ اسْتَشْفَعْتُ فَاقْضِ اَللّٰھُمَّ حَاجَتِیْ وَنَفِّسْ کُرْبَتِیْ پھر حاجت مانگ کر دو نفل پڑھے اوّل میں کافرون دوم میں اخلاص ومعوذتین اور آخر کے سجدہ میں کہے وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ تا الْعَابِدِیْنَ پھر بعد تشہد کے سلام کہہ کر پڑھے اَللّٰھُمَّ عِلْمُکَ اَغْنَانِیْ عَنِ الْمَقَالِ وَفَضْلُکَ اَغْنَانِیْ عَنِ السُّؤَالِ اِلٰھِیْ اِنَّ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ اِذَا اسْتَجَارَ بِھَا مُسْتَجِیْرٌ اَجَارُوْہُ وَاَنْتَ اِلٰہُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ قَدِ اسْتَجَرْتُ بِکَ فَاَجِرْنِیْ وَلَا تَرُدَّنِیْ خَائِبًا وَّاَمَّلْتُ مِنْکَ الْاِجَابَۃَ فَاَجِبْنِیْ وَاَعْطِنِیْ مُنْیَتِیْ وَمَا اَطْلُبُہٗ مِنْکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ پھر حاجت مانگے۔ بعد تازہ وضو کر کے دو نفل پڑھ کر کہے یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالًا لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْکَانَ عَرْشِکَ وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِھَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَبِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْئٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ یہ دعا تین بار پڑھ کر حاجت مانگے

صلوٰۃ الاسرار

تنہا مغرب کے دو نفل بایں نیت پڑھے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ صَلٰوۃَ الْاِسْرَارِ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰہِ

وَانقِطَاعًا عَنِ الغَيرِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الكَعبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللّٰهُ اَكبَرُ۔ اوّل رکعت میں والضحیٰ یازدہ بار دوم میں الم نشرح یازدہ بار بعد سلام کے سجدہ میں یکصد بار کہے ضعیفی بر در قوی۔ پھر کلہ راست مصلّے پر رکھ کر صد بار کہے نیاز مندے بر در بے نیازے پھر کلہ چپ رکھ کر کہے صد بار حاجت مندے بر در حاجت روائے پھر گوشہ مصلّے کو پلٹ کر صد بار کہے نگر دم باز تا نکنی حاجتم یہی کہتا ہوا گیارہ قدم قبلہ کی طرف چلے اور سجدہ میں اپنا مطلب عرض کرے۔

ایضاً:۔ دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں الم نشرح سہ بار اذا جاء چہار بار اخلاص ہفت بار بعد سلام کہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِن غَلَبَةِ الدَّينِ وَشَمَاتَةِ الاَعدَاءِ ایک ہزار بار تو قرض ادا ہو۔

ایضاً:۔ ہر حاجت کے واسطے نصف شب دو نفل پڑھے۔ بعد سلام کے رو بقبلہ ہو کر ہزار بار کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ صَلٰوةً تُحَلُّ بِهَا عُقدَتِي وَتُفَرِّجُ بِهَا كُربَتِي وَتُنقِذُنِي بِهَا مِن وَّحلَتِي وَتَقبَلُ بِهَا عَثرَتِي وَتَقضِي بِهَا حَاجَتِي۔

ایضاً:۔ بعد غسل کے دو رکعت پڑھ کر کہے الٰہی بحرمت آں ساعت کہ با خواجہ اسحاق نہاوندی آشتی کردی ایں حاجت مرا روا کن پھر دو نفل پڑھ کر ہزار بار یارب کہہ کر حاجت مانگے پھر یکصد بار اللہ اکبر کہے۔

ایضاً:۔ بعد دو رکعت کے تحمید و استغفار و درود کہے پھر اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ وَيَا مُخرِجَ النَّبَاتِ وَيَا مُحيِيَ العِظَامِ الرُّفَاتِ وَيَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ وَيَا قَاضِيَ الحَاجَاتِ وَيَا مُفَرِّجَ الكُرُبَاتِ مِن فَوقِ سَبعِ سَمٰوٰتٍ وَيَا فَاتِحَ الخَزَائِنِ الكَرَامَاتِ وَيَا مَالِكَ حَوَائِجِ العَالَمِينَ وَسِعَ سَمعُكَ الاَصوَاتَ وَاَحَاطَ عِلمُهٗ بِكُلِّ شَيءٍ

اَسْئَلُكَ اَللّٰھُمَّ بِقُدْرَتِكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَبِاسْتِغْنَائِكَ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِحَمْدِكَ وَمَجْدِكَ اَنْ تَجُوْدَ عَلٰی عَاجِزٍ

کَذَا سات بار کہے :۔

ایضاً ـــــ ذخائر مکنونہ سے ہے یہ کہ جگہ پاک ہیں جو خالی ہو دو رکعت پڑھے بعد آخر آل عمران کا سارا رکوع اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ تا تُفْلِحُوْنَ اور آیۃ الکرسی و اخلاص پڑھے اور دو رکعت پڑھ کر دس بار یَا قَدِیْمُ یَا قَوِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ کہہ کر حاجت مانگے۔

صلوٰۃ الاولیاء

دو رکعت پہلے نماز صبح سے پڑھے اوّل میں سات بار فاتحہ کافرون یکبار دوم میں فاتحہ سات بار اخلاص ایک بار بعد سلام کلمۂ تمجید دس بار یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا دس بار پھر حاجت مانگے ۔

ایضاً ـــــ ہر حاجت اور مطلب کے واسطے مجرب ہے .کہ بعد عشاء کے تاریک مکان میں بیٹھ کر باوضو لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ یکصد بار پڑھ کر اپنے داہنے ہاتھ پر دم کر کے ہاتھ کو پانی کے پیالہ میں ڈبو کر منہ پر پھیرلے اسی طرح سہ صد پنجاہ بار پڑھے اوّل آخر سہ سہ بار درود شریف۔

صلوٰۃ العاشقین

ہر سخت مصیبت کے واسطے چار رکعت پڑھے .اوّل میں یَا اَللّٰہُ دوم میں یَا رَحْمٰنُ سوم میں یَا رَحِیْمُ چہارم میں یَا وَدُوْدُ صد صد بار

ایضاً ـــــ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ یَا حَنَّانُ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَا مَنَّانُ لَمْ یَلِدْ یَا کَرِیْمُ وَلَمْ یُوْلَدْ یَا رَحِیْمُ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا عَزِیْزُ بتعداد اعداد اسم محبوب کے اکیس روز

پڑھے مطلوب کی ملاقات ہو اور مطیع ہو۔

ایضاً ـــــ چار رکعت بدو سلام تازہ وضو کرکے اوّل میں رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَدُنْکَ رَحْمَۃً وَّهَیِّیْٔ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا سورۂ کہف پ ۱۵ دوم میں رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ سورۂ طٰہٰ پ ۱۶ رکوع ۲ سوم میں فَسَتَذْکُرُوْنَ تا بِالْعِبَادِ پ ۲۴ پ ۳ چہارم رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا تا قَدِیْرٌ سورۂ تحریم پ ۲۸ دس بار پھر بعد سلام کے سجدہ میں پ ۱۷ پ ۳ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ یکصد بار دوم میں رَبِّ پ ۱۷ پ ۲ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ یکصد بار سوم میں وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یکصد بار چہارم میں قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ صد بار پھر بعد از سلام رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ صد بار۔

صلوٰۃ فاطمہ دو رکعت نَوَیْتُ اَنْ اُسَبِّحَ تَسْبِیْحَ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَا بِنْتِ حَضْرَتِ خَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی لِنُدْبَۃٍ وَّقُرْبَۃٍ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّہًا اِلٰی جِہَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہر میں تین بار اخلاص بعد سلام تین بار اللہ اکبر تینتیس ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ تینتیس ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ چونتیس ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ بعدہٗ سجدہ میں کہے صد بار یَا مَوْلَاتِیْ وَمَوْلٰی فَاطِمَۃَ اَغِثْنِیْ بعدہ کلہ راست مصلّے پر رکھ کر یَا مَوْلَاتِیْ الخ صد بار کہے پھر کلہ چپ رکھ کر یَا مَوْلَاتِیْ الخ صد بار کہے پھر ہاتھ اُٹھا کر حاجت مانگے بالیقین بر آوے۔

صلوٰۃ الکفایۃ دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص گیارہ بار فَسَیَکْفِیْکَہُمُ اللّٰہُ

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پنجاہ بار بعد سلام کے یَا اللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا حَنَّانُ
یَا مَنَّانُ یَا مُسْتَجَابًا بِکُلِّ لِسَانٍ یَا مَنْ یَّدَاهُ بِالْخَیْرِ مَبْسُوْطَتَانِ
یَا کَافِیْ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم مِنَ الْاَحْزَابِ وَ یَا کَافِیْ اِبْرَاهِیْمَ النِّیْرَانَ وَکَافِیْ
مُوْسٰی فِرْعَوْنَ وَ کَافِیْ عِیْسٰی الْجَبَابِرَةِ وَیَا کَافِیْ نُوْحٍ نِ الْغَرَقِ وَیَا
کَافِیْ لُوْطٍ فُحْشَ قَوْمِهٖ وَیَا کَافِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَا یَکْفِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ
یَا کَافِیْ عَائِشَةَ وَ اٰسِیَةَ اَکْفِنِیْ عَظِیْمَ الْبَلَاءِ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ حَتّٰی
لَا اَخَافُ وَلَا اَخْشٰی مَعَ اسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ شَیْئًا۔

ایضاً — چار رکعت ہر میں آیۃ الکرسی و اخلاص یازدہ بار بعد سلام سجدہ میں کہے
اَللّٰهُمَّ یَا کَافِیْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَا اَهَمَّهٗ
وَغَمَّهٗ وَضَاقَتْ بِهٖ حِیْلَتُهٗ یَا کَافِیْ مَنْ فِیْ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ
وَ سَبْعِ اَرْضِیْنَ مَا اَهَمَّهُمْ وَغَمَّهُمْ وَضَاقَتْ بِهٖ حِیْلَتُهُمْ اَکْفِنِیْ
یَا سَیِّدِیْ مَا اَهَمَّنِیْ وَغَمَّنِیْ وَضَاقَتْ بِهٖ حِیْلَتِیْ پھر کفایت
طلب کرے جسے چاہے اور حاجت مانگے۔

ایضاً :— دو رکعت آدھی رات پڑھے اچھے صاف اور معطر کپڑے لے کر بعد سلام
سجدہ میں ہزار بار کہے یَا رَبِّ دُلَّنِیْ عَلٰی عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ حَتّٰی
یَدُلَّنِیْ عَلَیْكَ وَیُعَرِّفَنِیْ طَرِیْقَ الْوُصُوْلِ اِلَیْكَ۔ پھر سوتے وقت خواب میں
اس کی کوئی مدد کرے گا۔

الصلوٰۃ التسبیح جو پڑھے یقیناً اس کے گناہ صغیرہ و کبیرہ معاف ہوں اور اس کے دو طریق
ہیں جس کو علماء نے پسند کیا ہے۔ وہ یہ کہ چار نفل پڑھے اول میں اعلیٰ ازلزال سوم میں
کافرون چہارم میں اخلاص ورنہ جو چاہے بعد ثناء کے کلمہ تمجید پندرہ بار پھر قرأت پڑھے

پھر کلمہ تمجید دس بار پھر رکوع میں بعد سہ بار تسبیح کے دس بار پھر قومہ میں کلمہ تمجید دس بار پھر سجدۂ اوّل میں بعد تسبیح دس بار پھر سجدہ دوم میں بعد سہ بار تسبیح دس بار پھر جلسہ میں کلمہ تمجید دس بار اس طرح ہر رکعت میں ہفتاد و پنج بار کلمہ تمجید پڑھے اور تشہد و سہوہ میں کلمہ نہ پڑھے اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ قیام میں بعد قرأت کے کلمہ تمجید پندرہ بار پڑھے اور بعد سجدہ دوم کے دس بار پڑھے

۱۲ (قوت القلوب وغیرہ)

صلاۃ الصلوٰۃ مثل نماز تسبیح کے ہے لیکن بجائے کلمہ کے اس میں کوئی درود شریف پڑھے۔

صلوٰۃ حفظ الایمان دو رکعت بعد نماز مغرب پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی و اخلاص و معوذتین یک بار پڑھے۔

ایضاً :۔ دو رکعت پڑھے اوّل میں اخلاص ہفت بار یا دس بار اور فلق یکبار دوم میں اخلاص ہفت بار یا دس بار والناس یک بار۔

ایضاً :۔ ہر رات کو بعد سنّت نماز مغرب کے دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص معوذتین آیۃ الکرسی یکبار بعد سلام درود شریف دس بار اور اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ دِیْنِیْ فَاحْفَظْہُ عَلَیَّ فِیْ حَیَاتِیْ وَعِنْدَ مَمَاتِیْ وَبَعْدَ وَفَاتِیْ تین بار حضرت یحییٰ منیری سے ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ہزار بار ہر حاجت کے واسطے اور یا اللہ تین ہزار گیارہ بار بوقت خواب کے اور حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ یکصد بار ہر روز پڑھے اور ضرور تائب ہر نماز کے بعد دس بار اخلاص اور بعد نماز مغرب کے چھ رکعت اوابین کی بہ سلام ہر میں سہ بار اخلاص پڑھے پھر دو رکعت حفظ

حفظ الایمان ہر میں دس بار اخلاص پڑھے اور بوقت خواب کے یکصد بار کلمہ

طلبہ پڑھے پھر فاتحہ بارواح پیران سلسلہ پہنچاوے۔ اور ذکر لآ الٰہ الاّ اللہ کا بہت کرے۔

ایضاً :۔ دو رکعت پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی اور تکاثر یک بار ثواب اس کا تمام مومنین کو بخشے۔ پھر دو رکعت پڑھے اوّل میں بُروج دوم میں الطارق بعد سلام کے کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَوۡدِعُکَ اِیۡمَانًا وَّدِیۡنًا فَاحۡفَظۡھُمَا۔ ۳۶

ایضاً :۔ چار دن روزہ رکھے جو اوّل روزہ یک شنبہ کا ہے اور طعام بے شبہ کھاوے۔ پھر پنج شنبہ کی رات بعد عشاء کے بارہ رکعت بیک سلام پڑھے پھر سُبۡحَانَ اللّٰہ دس بار اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ دس بار اللہ اکبر دس بار اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ دس بار اَعُوۡذُ الخ دس بار درود شریف دس بار اَللّٰھُمَّ اَسۡئَلُکَ الۡھِدَایَۃَ وَالتَّوۡفِیۡقَ لِیۡ اَوۡ لِفُلَانٍ پھر کہے یَا اَیُّھَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَکُمُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّکُمۡ تا کَفٰی بِاللّٰہِ شَھِیۡدًا اور یہی آیت شریف لکھ کر گلے میں لٹکاوے اور برتن پاک میں لکھ کر قبل طلوع آفتاب روز جمعہ کے پلاوے یا پیوے۔ (مجربات)، نماز وسعت رزق و دفع قرض کے واسطے دو نفل ہمیشہ پڑھتا رہے اوّل رکعت میں تَبَارَکَ الَّذِیۡ تا آخر فرقان دوم میں قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ تا اَحۡسَنُ الۡخَالِقِیۡنَ تنگی دور ہو شر جن انس سے باامن رہے حساب قبر نہ ہو فزع اکبر سے بے خوف ہو دل پر نور ہو قرآن آسان ہو اور دیکھا جاوے صدیقین سے (غنیۃ الطالبین)

ایضاً :۔ دو رکعت پڑھے اوّل میں وَعِنۡدَہٗ مَفَاتِحُ الۡغَیۡبِ تا فِیۡ کِتَابٍ مُّبِیۡنٍ دوم میں وَمَا مِنۡ دَآبَّۃٍ فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ الخ بعد سلام کے استغفار تراسی بار۔ ایضاً :۔ بعد فرض کے قُلِ اللّٰھُمَّ تا حِسَابٍ پانچ بار اور بعد صبح کے فاتحہ اکیس بار بعد نماز ظہر کے فاتحہ بست و دو بار بعد نماز عصر کے فاتحہ بست و سہ بار بعد مغرب کے فاتحہ بست و چہار بار بعد عشاء کے فاتحہ دس بار اور اکثر کہا کرے آمد گہ آنکہ عیش ہا تازہ کنم شد آنچہ شد اے صنم گذشت آنچہ گذشت۔

ایضاً :۔ قبل از وتر دو نفل ہر میں قُلِ اللّٰھُمَّ تا حِسَاب پنج بار بعد سجدہ میں یا باسِطُ ہفتاد دو بار پھر سر اٹھا کر لَاحَوْلَ الخ یکصد بار بعدہٗ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ بِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ پڑھے۔

ایضاً :۔ سورۃ واقعہ ہزار بار پڑھ کر کہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَ مُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَ بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَ کَلِمٰتِکَ التَّامَّۃِ وَاَشْرَاقِ نُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ یَا رَازِقَ الْمُقِلِّیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الْمَسَاکِیْنَ وَخَیْرَ النَّاصِرِیْنَ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ عَدَمًا فَاَوْجِدْہُ وَاِنْ کَانَ مَحْوًا فَاَثْبِتْہُ وَاِنْ کَانَ بَطِیْئًا فَعَجِّلْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ عَسِیْرًا فَسَہِّلْہُ وَانْقُلْہُ اِلَیْنَا حَیْثُ کُنَّا وَلَا تَنْقُلْنَا اِلَیْہِ حَیْثُ کَانَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

ایضاً :۔ دو نفل پڑھے اوّل میں فلق دس بار دوم میں کافرون دس بار بعد سلام کے کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ نِ الْمُنْفَرِدِ بِلَا صَاحِبَۃٍ وَّ لَا وَلَدٍ پھر دو نفل پڑھے ہر میں تکاثر تین بار والعصر و زلزال و اخلاص سہ سہ بار بعد سلام سجدہ میں کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ التَّیْسِیْرَ فِیْ کُلِّ عَسِیْرٍ عَلَیْکَ سَھْلٌ یَّسِیْرٌ ہفت بار پھر سر اٹھا کر کہے فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

دس بار کہے اور بعد نماز مغرب کے وضو تازہ کرکے نفل اور ذکر کرتا ہے حتیٰ کہ وتر پڑھے تو آخر سجدہ میں کہے۔ یَا اَللّٰهُ یَا رَبُّ یَا رَحْمٰنُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ یَا اَللّٰهُ یک صد بار پھر حاجت مانگے اور شب جمعہ ہو اور دنیاوی کلام نہ کرے پھر آخر ساعت روز جمعہ کے ابتداء سے غروب تک روبقبلہ ہوکر یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ پڑھتا رہے پھر دعا مانگے اسی طرح سات جمعہ کرے پھر بعد عشاء کے خالی و پاک مکان میں دو نفل پڑھے ہر میں آخر آل عمران و آیۃ الکرسی و اخلاص و قدر بعد سلام کہے یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ دس بار پھر حاجت مانگے۔

صلوٰۃ المطر بوقت نزول مطر دو رکعت ساتھ عجز و نیاز کے پڑھے تو اللہ تعالےٰ بعوض ہر قطرہ کے دس حسنات دلوے اور بعوض ہر برگ کے جو اس باران سے پیدا ہوں دس حسنات دلوے۔

صلوٰۃ رفع الشقاوت چار نفل اوّل میں چہل بار اخلاص دوم میں تیس ۳۰ بار سوم میں بیس ۲۰ بار چہارم میں دس بار اگر شب دوشنبہ کو پڑھے تو بہتر ہے ورنہ جس وقت چاہے۔

صلوٰۃ القربۃ دو نفل ہر میں اخلاص سہ بار بخواند بعد سلام کے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ ہفتاد بار اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِیْ عَمَلًا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ ہفت بار پھر چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص یکبار

لیکن زبان سے نہ پڑھے صرف دل سے پڑھے بعد سلام کے یَا وَاحِدُ ہزار بار
کہے پھر چار رکعت پڑھے اوّل میں آیۃ الکرسی تین بار دوم میں اخلاص و معوذتین
یکبار اسی قرأت سے دوسرا دوگانہ پڑھ کر سُبْحَانَ الْجَوَادِ الَّذِیْ لَا یَبْخَلُ
سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَا یَعْجَلُ کہے پھر سجدہ میں یَا رَحِیْمُ مبت ۲۲
دو دو بار کہہ کر حاجت مانگے جلد نصیب ہو۔

صلوٰۃ السعادت چار رکعت پڑھے اوّل میں اخلاص پانزدہ بار دوم میں
بتیس بار سوم میں چالیس بار چہارم میں پنجاہ بار بعد دو رکعت پڑھے ہر میں اخلاص
پندرہ بار بعد سلام کے بحضور قلب یَا وَھَّابُ ہفتاد بار کہے اور
حاجت مانگے۔

صلوٰۃ الرضوان دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص ہفتاد بار بعد سلام
کے استغفار ہفتاد بار اور حاجت مانگے۔

صلوٰۃ القلب چار نفل بیک سلام ہر میں آیۃ الکرسی ہفت بار کوثر پانزدہ
بار پس درود پڑھ کر کہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط۔
اَللّٰھُمَّ یَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَیَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَیَا مُحْیِیَ
الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ
وَاجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا مِمَّا اَنَا فِیْہِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا
نَعْلَمُ وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ یَا وَاھِبَ
الْعَطَایَا وَیَا غَافِرَ الْخَطَایَا یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ رَبُّنَا وَرَبُّ

الْمَلٰٓئِكَۃِ وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارَ الذُّنُوْبِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

نماز قضا عمری چار رکعت پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی ہفت بار کوثر دس بار پھر درود پڑھ کر دعا مندرجہ بالا۔ اَللّٰھُمَّ یَا سَابِقَ الْفَوْتِ الخ پڑھے ساٹھ سال کی قضا نماز معاف ہو۔

ایضاً :۔ قبل نماز ظہر بروز جمعہ چار نفل پڑھے نیّت اِس طرح کرے۔

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتِ النَّفْلِ تَکْفِیْرً الْمَنَافَاتِ مِنِّیْ فِیْ جَمِیْعِ عُمْرِیْ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی ایک بار اور کوثر پندرہ بار بعد سلام کے اخلاص سہ بار اور درود و کلمہ تمجید و استغفار یکصد بار چہار صد برس کی قضا نماز ادا ہو مصلّی اور اباو ابناء و اقربا اس کے کی نماز ادا حقوق بہت احادیث میں ہے کہ تحیۃ الوضو دو رکعت پڑھنے سے تمام گناہ معاف ہوں اور دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کا بہت ثواب ہے اور دو رکعت شکر النہار پڑھے ہر میں اخلاص پنج بار اور دو رکعت شکر الیل ہر میں کافرون یکبارہ نماز

نماز صحت النفس بعد چاشت کے دو رکعت پڑھے اوّل میں آیۃ الکرسی اور والشمس یکبار و اخلاص پنجبار دوم میں کرسی اور والضحیٰ یک بار اخلاص پنجبار بعد سلام کہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاتِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ۔

نماز روشنی چشم بعد عشاء کے دو رکعت پڑھے ہر میں کوثر پنجبار بعد سلام کے تین بار کہے۔ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَیْنِ مِنِّیْ پھر انگوٹھوں پر دم کر کے آنکھوں پر ملے۔

نماز رضاء الوالدین دو رکعت ہر میں چاروں قل پڑھے اور ثواب اس کا والدین کو بخشے۔ ایضاً۔ دو رکعت ہر میں آیۃ الکرسی ایک بار اخلاص سہ بار پھر ثواب اس کا والدین کو بخش کر یَا لَطِیْفُ بِیْ وَلِوَالِدَیَّ فِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی یَا عَلِیْمُ یَا قَدِیْرُ فَاغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْضِهِمَا مِنِّیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ایضاً۔ شب پنج شنبہ کو بعد مغرب نماز کے دو رکعت پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی واخلاص ومعوذتین پنجبار بعد سلام کے استغفار پندرہ بار درود شریف پندرہ بار اور ثواب اس کا والدین کو بخشے تمام حق ان کے ادا ہوں۔

صلوٰۃ الشفاء بِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دو نفل ہر میں اخلاص سہ بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ یکبار اگر ہمیشہ پڑھتا رہے شفا پاوے۔

صلوٰۃ الاستجاب دو رکعت ہر فاتحہ میں اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ تین سو تیرہ بار کہہ کر تمام کرے اور اوّل رکعت میں قدر سہ بار دوم میں کوثر سہ بار۔

صلوٰۃ النور بار دو رکعت اوّل میں ابتدا سورۃ انعام سے یَسْتَھْزِءُوْنَ تک دوم میں اَلَمْ یَرَوْکَمْ اَھْلَکْنَا تا یَسْتَھْزِءُوْنَ۔

صلوٰۃ الکوثر چار رکعت پڑھے ہر میں کوثر سہ بار۔

صلوٰۃ التوابین بروز جمعہ بارہ رکعت بعد نماز ظہر کے پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی اخلاص معوذتین یکبار قضا شدہ نمازوں کا اللہ تعالیٰ حساب نہ کرے گا اور معاف فرمائے گا۔ صحیفہ سیئات کو بہ حسنات بدل کرے گا۔

نماز زیارت خضر علیہ السلام کے واسطے قبل از ظہر دو رکعت پڑھے اوّل میں فلق دس بار دوم میں والناس دس بار پھر دعا مانگے۔

نماز سکرات موت بعد مغرب کے دو رکعت ہر میں اخلاص سہ بار

نماز کفارۃ البول دو رکعت بعد چاشت کے پڑھے اوّل میں کوثر ہفت بار دوم میں اخلاص ہفت بار۔

نماز وجع الفرس بعد مغرب کے دو رکعت پڑھے ہر میں کافرون ونصر واخلاص ومعوذتین یکبار یہ ہمیشہ پڑھتا رہے۔

صلوٰۃ النوم بستر فرش پر یا قریب خواب گاہ کے دو رکعت پڑھے ہر میں آمَنَ الرَّسُوْلُ الخ و اخلاص یہ نماز بہتر ہے ہزار دینار سے اور ہزار پوشاک فی سبیل اللہ دینے سے۔

نمازِ کُن فیکون بشب چہار شنبہ و پنج شنبہ و جمعہ باطہارت تام و خالص نیت دو رکعت پڑھے اوّل میں اخلاص یکصد بار دوم میں اخلاص یکبار اے آسان کنندۂ دشوار یہا و اے روشن کنندہ تاریکیہا یک صد بار استغفار و درود یک صد بار بعدہٗ بحضور قلب دعا مانگے اور تیسری رات بعد ادا اس کے سر برہنہ ہو کر آستین گردن میں ڈال کر بگریہ و زاری پچاس بار دعا کہے یہ ہر حاجت و دشواری کے واسطے خاندان چشتیہ میں مجرب ہے۔

صلوٰۃ عبہر ہر شب یا ہر جمعرات کو بعد غسل و خوشبو لگانے کے صد بار استغفار صد بار درود شریف تحفہ پھر چار رکعت پڑھے بعد فاتحہ کے قدر دس بار کلمہ تمجید دس بار پھر رکوع میں کلمہ تمجید دس بار پھر قومہ میں تین بار پھر ہر دو سجدہ میں کلمہ تمجید پنج پنج بار اسی طرح ہر رکعت میں کلمہ تمجید سی وسہ ۳۳ بار بعد آخری التحیات کے فاتحہ دس بار قدر دس بار کلمہ تمجید سی وسہ ۳۳ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا عِنْدَکَ مِنَ الْعَدَدِ فِیْ کُلِّ لَحْظَۃٍ وَلَمْحَۃٍ مِنَ الْاَزَلِ اِلَی الْاَبَدِ سی وسہ ۳۳ بار پھر جو درود و دعا بعد تشہد کے ہے پڑھے پھر بعد سلام کے جو چاہے مانگے و اگر زیارتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دعا مانگے تو بعد اس کے جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ تین بار کہہ کر فاتحہ بروح نبی علیہ السلام و اہلِ بیت علیہم الرضوان کے پہنچا کر اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَجَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ یک صد بار

کہے اور پہلو راست پر سو رہے تو وہ شخص مشرف بہ زیارت ہو حاجت پوری ہو بوقت نزع کے پیاس نہ ہو اس کی قبر میں پھولوں کا بستر ہو اور شہر ایک خوشبودار بوٹا ہے اس کی قبر کے پیدا ہو اور حشر کے دن اس کے سر پر تاج کرامت رکھا جاوے اور بارہ ہزار فرشتے اس کا استقبال کریں اور انبیاء و رُسل علیہم السّلام کی صف میں کھڑا ہو اور جتنے عاصیوں کو چاہے شفاعت کرے صدق اللہ و رسولہ۔

۶

نماز استخارہ بعد دو رکعت کے کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ فَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذِہِ الْاَمْرَ (اور مطلب کہے) خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُہٗ شَرًّا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ (بخاری وغیرہ) اور یہ سات دن تک کرے۔ پھر جو دل میں آوے وہی بہتر ہوگا (ابن سنی) کار نکاح کو پوشیدہ رکھے اور بعد فرضوں کے تحمید و تمجید اللہ تعالیٰ کرے پھر کہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَاِنْ رَأَیْتَ فِیْ فُلَانَۃَ (نام عورت کا جس کا نکاح چاہتا ہو لیوے) خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ فَاقْدِرْھَا لِیْ وَاِنْ کَانَ غَیْرُھَا خَیْرًا لِّیْ مِنْھَا فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ فَاقْدِرْھَا (احمد وغیرہ)

الیضاً: — چھ رکعت ساتھ چھ سورتوں کے والشمس۔ واللیل۔ والضحیٰ

الم نشرح ۔ والتین ۔ قدر ۔ ایک رکعت میں ہر ایک سورۃ سات بار بترتیب پڑھے بعد سلام کے تحمید و تمجید و درود شریف پڑھ کر کہے اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَرَبَّ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَعَزْرَائِیْلَ اَنْتَ یَا رَبِّ مُنَزِّلَ الصُّحُفِ وَمُنَزِّلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ مِنْ اَمْرِیْ مَا اَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ ۔ یک ہفتہ کرے۔

ایضاً ؛ ۔ دو رکعت پڑھے اوّل میں وَرَبُّکَ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَیَخْتَارُ الآیۃ اور کافرون دوم میں وَمَا کَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَۃٍ تا مُبِیْنًا اور اخلاص بعد سلام کے کلام نہ کرے اور سو کر کہے اَللّٰھُمَّ یَا حَبِیْبَ کُلِّ حَبِیْبٍ یَا مُغِیْثَ کُلِّ مُغِیْثٍ یَا کَافِیْ یَا مُکْفِیْ یَا مَنْ ھُوَ عَلٰی جَمِیْعِ الْخَلْقِ کَافِیْ اَکْشِفْ لِیْ مَا فِیْ نَفْسِیْ مَخْفِیْ بِحَقِّ الْقَلَمِ وَاللَّوْحِ وَالْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْقُرَشِیِّ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ فَاَرِنِیْ بَیَاضًا اَوْ خُضْرَۃً اَوْ مَآءً جَارِیًا وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فَاَرِنِیْ سَوَادًا اَوْ دُخَانًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ

نماز ضالہ دا بق کے واسطے بعد دو رکعت کے کہے اَللّٰھُمَّ رَبَّ الضَّالَّۃِ ھَادِیَ الضَّالَّۃِ رُدَّ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ فَضْلِکَ وَعَطَائِکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِھَا قَامَتِ السَّمٰوٰتُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِھَا تَنْکَشِفُ الْبَلِیَّاتُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِھَا یُرَدُّ مَا فَاتَ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ

النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا بُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ الآيَتَہ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اجْمَعْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ. گم شدہ چیز ضرور ملے۔

ایضاً:۔ يَا وَاسِعَ الْكَنَفِ وَيَا عَالِيَ الشَّرَفِ بِحُرْمَةِ اَهْلِ الشَّرَفِ اُجْبُرْ عَلٰى مَا تَلَفَ بِحُرْمَتِ فَاطِمَةَ وَاَبِيْهَا وَبَعْلِهَا وَبَنِيْهَا يَا بُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ وَلَوْ تَرٰى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ اَللّٰهُمَّ رُدَّ عَلَيَّ كَذَا (اس چیز کا نام لے) بِحَقِّ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَصٓ وَالْقُرْاٰنِ وَقٓ وَالرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ يَا عِبَادَ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ رُدُّوْا عَلَيَّ ضَالَّتِيْ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ وَاحْسِبُوْهَا لِيْ اَللّٰهُمَّ لَا تَفْتِنِّيْ بِهَلَاكِهَا وَلَا تَفْتِنِّيْ بِطَلْبِهَا بِحَقِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ پڑھے۔

ایضاً:۔ بعد عشاء کے ہزار بار پڑھے۔ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابٍ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ۔

نماز زیارۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

روزہ پنج شنبہ کا حلال سے رکھے اور افطار کرے پھر بعد نماز مغرب کے یکصد نفل پڑھے ہر میں اخلاص

سہ بار اور ثواب اس نماز روزہ کا نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بخشے پھر ہفتاد
بار استغفار کہے اور نماز عشاء سے فارغ ہو کر غسل کرے اور خوشبو لگائے
لباس سفید پاک پہنے مکان خالی و پاک میں بیٹھ کر آخر آلِ عمران گیارہ بار آیۃ الکرسی
گیارہ بار پڑھے بعدہٗ دو نفل پڑھے اوّل میں یٰسین دوم میں فتح اوّل سجدہ میں بعد تسبیح کے
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ صد بار دوم
سجدہ رکعت اولیٰ میں رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ صد بار سجدہ اوّل رکعت دوم میں لَقَدْ جَآءَكُمْ
تا آخر توبہ صد بار سجدہ دوم میں وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ
صد بار بعد سلام کے دس بار یَا قَدِیْمُ یَا قَوِیْمُ یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ
یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ پھر سر برہنہ کھڑا ہو کر ہاتھ اٹھا کر یَا سَرِیْعُ
یَا الصمد بار کہے بعدہٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعَرِّفْنِیْ وَجْهَهٗ
ہفتاد بار کہے پھر دو نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی یکبار اخلاص پندرہ بار بعد سلام
کے کوثر ہزار بار بعدہٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
ہزار بار پھر متوجہ بقبلہ پہلو راست پر سوئے ضرور مشرف بزیارۃ ہو۔

ایضاً :۔ جمعرات کو دو نفل پڑھے اوّل میں آیۃ الکرسی یکبار تکاثر گیارہ بار
بعد سلام کے یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ بَلِّغْ عَلٰی رُوْحِ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ تَحِیَّةً وَّسَلَامًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ صد بار کہے۔

ایضاً :۔ جمعرات کو دو نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی و اخلاص گیارہ بار بعد
سلام کے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

صد بار کہے۔

ایضاً :۔ بوقت خواب کہے۔ اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَشَھْرِ الْحَرَامِ وَرُکْنٍ وَّالْمَقَامِ اِقْرَأْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّی السَّلَامِ

ایضاً :۔ معراج کو اکتالیس بار کہے۔

نسیما جانبِ کوئیش گذر کن	بگو آں نازنیں شمشاد مارا
اے نسیم ان کے کوچہ کی طرف گزر ناکر	اور ہمارے نازنین شمشاد سے عرض کرنا
بہ تشریفِ قدومِ خود زمانے	مشرف کُن خراب آباد مارا
کہ اپنی تشریف آوری سے کچھ وقت	ہمارے ویران علاقے کو مشرف فرماویں
کہ بے پا بوس تو اسباب شادی	نشاید خاطرِ ناشاد مارا
کہ جناب کی قدم بوسی کے سوا خوشی کے تمام سامان	ہمارے غم ناک دل کے درکار نہیں ہیں

ایضاً :۔ جو چاہے کہ خبر کسی بات کی آنحضرت علیہ السّلام یا کسی بزرگ سے دریافت کرے تو باوضو کپڑے پاک پہن کر والشمس اور واللیل ہفت بار پڑھ کر کہے اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کَذَا وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ سات روز کرے اور علامہ سنوسیؒ نے فرمایا والشمس واللیل والتین واخلاص ہفت بار پہلو راست پر لیٹ کر بقبلہ رو ہو کر پڑھے بعد دعا مذکور کہے۔ مجرب۔

ایضاً :۔ جو چاہے کہ خواب میں اپنے مردہ یا زندہ دوست کو دیکھے یا کوئی حاجت اللہ تعالیٰ سے دریافت کرے یا کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہو تو غسل کرے اور کپڑے وفرش پاک سفید ہوں۔ تنہا ہو کر دو رکعت پڑھے اوّل میں والشمس ہفت بار دوم میں واللیل ہفت بار بعد سلام کے درود شریف بقدر قوت پڑھے۔ اور آلمص ال م ص ام ص ا ل ص ال م۔ ایک دوسرے کے نیچے چار سطریں لکھ کر نیچے سر کے رکھ کر سوئے۔

ایضاً :۔ دو رکعت پڑھے ہر میں اخلاص صد بار بعد سلام کے کہے یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُتَفَضِّلُ اَرِنِی وَجْهَ نَبِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تین بار۔

ایضاً :۔ بعد غسل کے دو رکعت پڑھے بعدہٗ کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی عَظَمَتِكَ وَعَلٰی مُلْكِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ رِضْوَانِكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا یَنْبَغِیْ لِكَرَمِ وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلَالِكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی مُدَاوَمَةِ اِحْسَانِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ تَنَزَّلَ بِهِ الْمَطَرُ وَالرَّحْمَةُ عَلٰی مَنْ تَشَاءُ مِنْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ اِلٰهُنَا وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَا دَعَوْتُكَ بِهِ اَنْ تُرِیَنِیْ فِیْ مَنَامِیْ هٰذَا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۔

والحشر دو رکعت جمعرات کو پڑھے ہر میں زلزال پندرہ بار (ابوسعید) بزرگانِ دین نے فرمایا جو یہ نماز

صلوٰۃ القبر

پڑھے گا اُس کو عذاب قبر و حشر نہ ہوگا۔ واگر یہ نماز بوقت سحری پڑھے تو اس کی قبر فراخ ہو اور بعد سلام کے کہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ واگر یہ نماز بعد غروب کے پڑھے تو عذاب نزع و قبر کا نہ ہو اور ثواب ستر سال کی عبادت کا پاوے اور فرمایا نبی کریم علیہ السّلام نے کہ پہلی رات سے سخت تر کوئی رات مومن میت پر نہیں پس رحمت کرو تم اپنے مُردوں پر صدقہ کے ساتھ اور جو صدقہ نہ پاوے

تو دو رکعت پڑھے ہر میں فاتحہ کرسی تکاثر اخلاص یازدہ بار پھر کہے یا اللہ ثواب اس کا
قبر فلاں کی طرف پہنچا پس اسی وقت اللہ تعالیٰ اس کی قبر کی طرف ہزار فرشتا رسال
فرمادے جو ہر ایک فرشتہ کے پاس نور اور ہدیہ ہو پس وہ مونس رہیں اس کے حشر تک اور
دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو حسنات بے شمار اس چیز کے کہ جس پر آفتاب
طلوع کرے اور چہل ہزار درجات بلند کرے اور چہل ہزار حج و عمرہ کا ثواب ملے اور جنت
میں ہزار شہر پاوے اور ہزار شہید کا ثواب پاوے اور پہنادے اللہ تعالیٰ اس کو ہزار پوشاک
علامہ صفوری نے فرمایا ہر مسلمان کو چاہیئے کہ یہ نماز پڑھ کر مومنین اموات کو بخشتا رہے
اور تاریخ ابن بخار میں ہے ۔ مالک بن دینارؒ نے فرمایا :۔

کہ میں جمعرات کو قبرستان میں گیا پس میں نے چمکدار نور قبروں میں دیکھا پس میں نے کہا
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ امید ہے کہ ان کو بخش دیا اللہ تعالیٰ نے کہ ناگاہ ہاتف
نے کہا یہ ہدیہ ہے جو مومنوں نے ارسال کیا طرف اپنے بھائی مومنین اہلِ مقابر کے
پس کہا میں نے تجھ کو قسم اللہ کی تو مجھ کو خبر دے وہ ہدیہ کیا ہے کہا اُس نے آج رات
ایک مومن نے دو ۲ نفل پڑھے ساتھ فاتحہ کا فرد اخلاص کے اور کہا یا اللہ میں نے
ثواب اس کا سب مومنین اہلِ مقابر کو بخشا پس داخل کیا اللہ تعالیٰ نے ہم پر روشنی اور نور
اور خوشی اور فراخی مشرق سے مغرب تک، مالکؒ نے فرمایا :۔

پس میں ہمیشہ جمعرات کو یہ نفل پڑھتا رہا ۔ پس دیکھا میں نے خواب میں نبی کریم
علیہ السلام کو فرمایا آپؐ نے یا مالک تحقیق بخشا اللہ تعالیٰ نے تجھ کو واسطے اس نور بے شمار
کے تیرے جو ہدیہ ہدیہ کرتا رہا تو طرف اُمت میری کے اور تجھ کو ثواب اس کا ہے اور بنا
کیا اللہ تعالیٰ نے تیرے واسطے ایک محل جنت میں جو اس کو منیف کہتے ہیں ۔
ہوگا اہلِ جنت پر مثل سایہ بان کے اور فرمایا کرتے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم
بعد نماز کے ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

دعزرائیل اَعِذْنِی مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اور فرمایا کہ پڑھو تم اپنے مردوں پر یٰسین کو اور نیز پڑھو تم اپنے میتوں کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا (حاکم) اور جو مکابر سے گزرے کہے اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِنْ اَھْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کَیْفَ وَجَدْتُمْ قَوْلَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِغْفِرْ لِمَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَۃِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تو اس کے پچاس سال کے گناہ بخشے جاویں واگر اس کے گناہ اتنے نہ ہوں تو اس کے والدین وا قربا و عوام کے بخشے جاویں (دیلمی) (ابن نجار رافعی) اور جو مکابر میں گیارہ بار اخلاص پڑھ کہ ثواب اس کا اموات کو بخشے تو بے شمار اموات کا اس کو ثواب ملے (رافعی) قبر میں میت مثل غریق فریاد کرنے والے کے ہے منتظر دعوات کا ماں یا باپ یا فرزند یا دوست سے پس اگر پہنچے اس کو تو یہ بہت دوست ہے اس کو سب دنیا و ما فیہا سے اور اللہ تعالےٰ داخل کرتا ہے اہل قبور پہ دعا اہل دنیا کی مثل پہاڑوں کے اوپر ہدیہ زندوں کا اموات کی طرف استغفار و صدقہ ہے (دیلمی) جو شخص قبر مومن پر کھڑا ہو کر کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا یَبْقٰی اِلَّا وَجْھُہٗ وَلَا یَدُوْمُ اِلَّا مُلْکُہٗ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا صَمَدًا وِتْرًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ جَزَی اللّٰہُ اَنَّ مُحَمَّدًا اِنِ النَّبِیَّ الْاُمِّیِّ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ تو اللہ تعالےٰ ضرور اس میت کو بخشے جو شخص آیۃ الکرسی پڑھ کر اموات کو بخشے قبرستان میں پھر کہے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الْاَرْوَاحَ الْفَانِیَۃَ وَالْاَجْسَادَ الْبَالِیَۃَ وَالْعِظَامَ النَّخِرَۃَ

اَلَّتِیْ خَرَجَتْ مِنَ الدُّنْیَا وَہِیَ بِکَ مُؤْمِنَۃٌ اُدْخِلْ عَلَیْھِمْ
رَوْحًا مِّنْکَ وَسَلَامًا مِّنِّیْ تو داخل کرے اللہ تعالیٰ ہر قبر میں چالیس لوارہ
فراخ کرے قبور ان کی اور اس کے پڑھنے والے کو ثواب ستر انبیاء علیہم السلام کا اور اللہ تعالےٰ
بلند کرے بعوض ہر آیت کے ایک درجہ اس کا اور ملیں بعوض ہر میت کے دس حسنات
اور جو قبر پر ۳ بار کہے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ لَّا تُعَذِّبْ
ھٰذَا الْمَیِّتَ تو نفخہ صور تک اس میت کو عذاب نہ ہوگا اور جو جمعرات کو بوقت
سحر دو نفل پڑھے اوّل میں آیت الکرسی یکصد بار دوم میں اخلاص یک صد بار تو عذاب
منکر نکیر سے خلاص ہو اور جو الٓمٓ سجدہ ہمیشہ پڑھے تو یہ سورت جھگڑا کرے اپنے
صاحب کی طرف سے اور کہے یا اللہ اگر میں تیری کتاب قرآن شریف سے ہوں
تو میری شفاعت اس شخص کے حق میں قبول فرما اور نہ مجھ کو قرآن سے محو فرما۔ اور یہ
سورۃ مثل پرندہ کے اپنے پروں سے میت کو محفوظ رکھتی ہے اور منع کرتی ہے عذاب
قبر کو اور اسی طرح سورۃ ملک بھی اور جو قبرستان میں فاتحہ و اخلاص و تکاثر پڑھ کر کہے
یا اللہ میں نے بخشا ثواب اس کلام تیری کا جو میں نے پڑھی ہے سب مومنوں کو جو
فوت ہوئے ہیں تو وہ سب اس کی شفاعت کریں (مسند ابوالقاسم زنجانی) اور فرمایا نبی کریم
علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے یا علی رضی اللہ عنہ جب تو کسی میت کا جنازہ کرے پس تو کہو۔
اَللّٰھُمَّ ھٰذَا عَبْدُکَ ابْنُ عَبْدِکَ ابْنُ اَمَتِکَ مَاضٍ
فِیْہِ حُکْمُکَ خَلَقْتَہٗ وَلَمْ یَکُ شَیْئًا مَّذْکُوْرًا اَنْزَلَ
بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِکَ اَللّٰھُمَّ لَقِّنْہُ حُجَّتَہٗ وَاَلْحِقْہُ
بِنَبِیِّہٖ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَثَبِّتْہُ بِالْقَوْلِ
الثَّابِتِ فَاِنَّہٗ اِفْتَقَرَ اِلَیْکَ وَاسْتَغْنَیْتَ عَنْہُ کَانَ یَشْھَدُ
اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَاغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ وَلَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ

وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ ذَاکِیًا فَزَکِّہٖ وَاِنْ کَانَ خَاطِئًا فَاغْفِرْ لَہٗ (منتخب کنزالاعمال) پس ثابت ہوا کہ بعد نماز جنازہ کے دعا کرنی واسطے میت کے جائز ہے اور امیر حمزہ رضی اللہ عنہ پر ہفتاد بار جنازہ کرنا دعائیں تھیں بعد نماز کے۔

ایام کے نماز و روزہ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو ایک روزہ اللہ کے واسطے رکھے اس قدر اللہ جل شانہٗ اس کو جہنم سے دور کرے جس قدر زاغ پیدا ہونے سے تا پیری پرواز کرے (طبرانی وغیرہ) اور نہ پہنچے اس کے ثواب کو وہ بھی تو تمام زمین سونے سے پُر کر کے فی سبیل اللہ دے بدون روز حساب کے (ابن عساکر) اور فرمایا علیہ السلام نے کہ صائم اور جہنم کے درمیان ایک خندق مثل مابین آسمان و زمین کے ہوا اور دروازے آسمان کے اس پر کشادہ ہوں اور اعضا اس کے تسبیح کریں اور غروب تک فرشتے آسمان اول کے استغفار کرتے رہیں واسطے اس کے و اگر دو نفل بھی پڑھے تو آسمان روشنی کریں واسطے اس کے نور سے اور حوریں اس کی مشتاق ہوں و اگر تسبیح و تہلیل بھی کہے تو ستر ہزار فرشتے اس کے واسطے غروب تک ثواب لکھیں اور حشر کو صائم کے منہ سے خوشبو کستوری کی کی آوے اور عرش کے نیچے دستر خوانِ جنت پر بیٹھ کر کھاوے اور خلقت شدتِ حساب میں گرفتار ہو۔ (منتخب کنزالعمال)

صیام بیض وغیرہ

فرمایا نبی علیہ السّلام نے اللہ تعالےٰ کے نزدیک دوست ترصیام کا صیام داؤد ہیں جو ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے اور دوست تر نماز کا اللہ کے ہاں نماز داؤد ہے جو نصف رات تک سوتے اور ثلث لیل عبادت کے واسطے اُٹھ کھڑے ہوتے اور سدس لیل پھر سوتے۔ (متفق علیہ) روزہ رمضان کا اور ہر ماہ سے تین روزے سیزدہم چہاردہم۔ پانزدہم یہ صوم الدہر ہیں دُور کرتے ہیں شیطان کی پلیدی کو سینہ سے اور تنگ کرتے ہیں جہنم کو صائم پر اور دور کرتے ہیں صائم کے دل سے حقد و غش و سوءِ ظن سب کبائر باطنیہ کو اور یہ صیام بیض کے اوّل آدم علیہ السّلام نے رکھے تھے جب سبب گناہ کے آپ پر سیاہی چھا گئی پس بہ برکت ان صیام کے پھر رنگ اصلی سفید آیا اور اسی طرح بسبب گناہ کے حشر کو خلقت کا رنگ سیاہ ہو گا گو باطن ان کا اب بھی سیاہ ہے اور یہ صیام پاک وصاف کرتے ہیں گناہ ہے جیسے پانی کپڑے کو اور یہ صیام ہمیشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ماہ میں رکھا کرتے تھے اور صحابہؓ کرام کو بھی فرمایا کرتے کہ یہ تین روزے رکھو (انوارِ قدسیہ) جو صیام بیض کے رکھے تو ثواب پہلے روزے کا صیام تین ہزار سال کا اور ثواب دوسرے روزے کا صیام دس ہزار سال کا اور ثواب تیسرے روزے کا صیام ایک لاکھ سال کا ہے (غنیۃ الطالبین) اور جو روزہ چہار شنبہ و پنج شنبہ کا رکھے لکھی جانے واسطے اُس کے براءت دوزخ سے اور جو روزہ چہار شنبہ و پنج شنبہ و جمعہ کا رکھے تو بنا کرے واسطے اُس کے ایک گھر جنّت میں جو نظر آوے ظاہر اس کا باطن سے اور باطن اس کا ظاہر سے اور وہ محل لُولُو و یاقوت سے ہو اور بری ہوا دوزخ سے اور اگر روز جمعہ

کے صدقہ بھی دے تو سب گناہ اس کے بخشے جاویں گویا آج پیدا ہوا شکم مادر سے اکثر رکھا کرتے تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ شنبہ و یک شنبہ کا اور کسی نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ روزہ دو شنبہ و پنج شنبہ کا ہمیشہ رکھتے ہو فرمایا علیہ السلام نے اس واسطے کہ اِن دنوں میں بخشتا ہے اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو مگر متہاجرین بغیر حق کو حتی اکہ صلح کریں (لواقح) اور فرمایا علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے کہ پیش ہوتے ہوتے ہیں عمل دو شنبہ و پنج شنبہ کے دن پس دوست رکھتا ہوں میں یہ کہ پیش ہوں عمل میرے اور مجھ کو روزہ ہو ترمذی اور ابن عساکر میں ہے کہ فرمایا علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے ہم نہیں چھوڑیں گے روزہ دو شنبہ کا اِس واسطے کہ میں دو شنبہ کو پیدا ہوا اور دو شنبہ کو میری طرف وحی بھیجا گیا۔ اور دو شنبہ کو میں نے ہجرت کی اور دو شنبہ کو میں فوت ہوں گا اور صحیح مسلم میں بھی مثل اس کی ہے۔

نمازِ احد کا بیان

یک شنبہ کی رات کو چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص ۳ بار بعد سلام کے استغفار ستر بار تو ہزار فرشتے واسطے اُس کے استغفار اور دعا مانگتے رہیں قیامت تک اور ثواب ایک شہید کا پاوے اور سب گناہ اس کے محو ہوں۔ اسی رات میں نفل پڑھے ہر میں اخلاص پنجاہ بار معوذتین یکبار بعد سلام کے سُبْحَانَ اللّٰہِ یکصد بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ یکصد بار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ یکصد بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَامَنْجَاءَ مِنْہُ اِلَّا عَلَیْہِ یکصد بار اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ اٰدَمَ صَفْوَۃُ اللّٰہِ وَفِطْرَتِہٖ وَاِبْرَاھِیْمَ

خَلِيْلُ اللّٰہِ وَمُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ وَعِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ وَمُحَمَّدٌ
حَبِیْبُ اللّٰہِ یک بار تو بے شمار بنی آدم کے حسنات پاوے ۔ اور حشر کو بےخوف
ہو کر ساتھ انبیاء علیہم السلام کے جنت میں جاوے ۔ 56

ایضاً :۔ اسی رات میں دس نفل پڑھے ہر میں اخلاص بیس بار اگر نہ ہو سکے سہ
بار ضرور جہنم سے آزاد ہو۔ احد کے دن چار نفل پڑھے ہر میں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تا آخر
بقر بعد سلام کے اخلاص دس بار تو بعد د نصاریٰ کے حسنات پاوے اور ایک نبی کا ثواب
پاوے اور لکھا جاوے واسطے اس کے حج و عمرہ اور بعوض ہر رکعت کے ہزار نماز بعوض
ہر حرف کے ایک شہر کستوری کا جنت میں پاوے ۔

ایضاً :۔ اسی دن بعد دو سنت ظہر کے چار نفل پڑھے اول دوگانہ میں الم
سجدہ و ملک دوسرے دوگانہ میں سورہ جمعہ پھر حاجت مانگے ۔

ایضاً :۔ اسی دن قبل عصر کے چار نفل پڑھے ہر میں سورۃ اعلیٰ ثوابِ
عظیم ہے ۔

اثنین کی نمازوں کا بیان

دو شنبہ کی رات چار نفل پڑھے اوّل میں فاتحہ و اخلاص یازدہ بار دوم میں
ہر دو بست و یکبار سوم میں ہر دو سی و یک بار چہارم میں ہر دو چہل و یک بار بعد سلام
کے اخلاص ہفتاد و پنج بار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ ہفتاد
و پنج ۷۵ بار درود شریف ہفتاد و پنج ۷۵ بار پھر جو چاہے مانگے ۔ اسی رات دو نفل پڑھے
ہر میں فاتحہ و آیۃ الکرسی و اخلاص و معوذتین پانزدہ بار بعد سلام کے استغفار درود شریف

صد بار ثواب عظیم ہے اسی رات دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص پندرہ بار بعد سلام کے آیۃ الکرسی و استغفار پندرہ بار اللہ تعالیٰ اس کا نام اہل جنت سے کرے اگرچہ دوزخی ہو اور اللہ اُس کے گناہ بخشے اور بعوض ہر آیۃ کے حج و عمرہ کا ثواب ملے اسی رات دوازدہ نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی یک بار بعد سلام کے اخلاص و استغفار و درود و کلمہ تمجید دوازدہ بار حج و عمرہ کا ثواب ملے دوشنبہ کے دن بعد اشراق کے بارہ نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی بعد سلام کے اخلاص و استغفار دس بار سب گناہ معاف ہوں اگر بعد سلام کے اخلاص و استغفار بارہ بار کہے تو ہزار پوشاک پاوے اور تاج پہن کر جنت میں جاوے اور ہزار فرشتہ ہدیہ لے کر اس کا استقبال کرے اور ہزار محل نور کا جنت میں پاوے۔ اسی دن بعد اشراق کے دو نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی اخلاص و معوذتین سہ بار بعد سلام کے استغفار و درود شریف دس بار کل گناہ معاف ہوں اور جو پیر کے دن اسی طرح دو نفل پڑھے اور روزہ رکھے چھ ہزار سال کی عبادت کا ثواب پاوے۔

ثلثاء کی نمازوں کا بیان

سہ شنبہ کی رات کو دو نفل پڑھے ہر میں فاتحہ و اخلاص معوذتین پانزدہ بار بعد سلام کے آیۃ الکرسی و استغفار پندرہ بار بہت ثواب ہے۔

ایضاً :۔ اسی رات دو نفل پڑھے ہر میں قدر و اخلاص ہفت بار دوزخ سے آزاد ہو اور جنت میں جاوے۔

ایضاً :۔ اسی رات چھ نفل پڑھے ہر میں اخلاص معوذتین ایک بار بعد سلام کے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہفتاد بار بہت ثواب ہے۔

ایضاً :۔ اسی رات بارہ نفل پڑھے ہر میں اِذَا جَآءَ پندرہ بار ایک گھر جنت میں پاوے جو طول و عرض اس کا تمام دنیا سے ہفت گنا زیادہ ہو۔

ایضاً :۔ اسی رات دوازدہ نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی ایک بار اخلاص سہ بار اپنی جگہ جنت میں دیکھ کر فوت ہو۔

ایضاً :۔ اسی رات دوازدہ نفل پڑھے ہر میں فاتحہ آیۃ الکرسی ایک بار اخلاص معوذتین پندرہ بار ثواب عظیم ہے۔ سہ شنبہ کے دن دس نفل سوا پہر کے بعد پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی ایک بار اخلاص سہ بار ستر دن اس پر کوئی گناہ نہ لکھا جاوے اگر ستر دن تک فوت ہو تو شہید ہو اور ستر سال کے گناہ معاف ہوں اسی دن آٹھ نفل پڑھے ہر میں اخلاص یازدہ بار بہت ثواب ہے اگر بعد سلام کے درود و استغفار صد بار کہے تو سب علماء و شہداء و غازیوں کا ثواب پاوے اور بخشا جاوے۔

اربعا کی نمازوں کا بیان

چہار شنبہ کی رات دو نفل پڑھے اوّل میں فلق دس بار دوم میں والناس دس بار بعد سلام کے استغفار و درود دس بار تو ہر آسمان سے ستر ہزار فرشتے اتریں اور ثواب اس کا حشر تک لکھیں اسی رات چار نفل پڑھے اوّل میں اخلاص چہل بار دوم میں سی ۳۰ بار سوم میں بست بار چہارم میں دس بار تو کبھی بد بخت نہ ہو۔

ایضاً :۔ اسی رات شانزدہ نفل پڑھے دوگانہ اول کی ہر رکعت میں اخلاص تیس بار دوگانہ آخر کی ہر رکعت میں آیۃ الکرسی تیس بار میانہ کی بارہ رکعت میں جو چاہے پڑھے تو اپنے اہل سے دس اشخاص واجب النار کی شفاعت کرے ۔

ایضاً :۔ اسی رات چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص چہل بار بعد سلام کے استغفار و درود ستّر بار ثواب عظیم ہے ۔

ایضاً :۔ اسی رات اٹھارہ نفل پڑھے آخری دوگانہ کی ہر رکعت میں اخلاص تیس بار باقی رکعت جس طرح چاہے تو ستّر بار اہلِ النار کی شفاعت کرے ۔

ایضاً :۔ اسی رات چھ نفل پڑھے ہر میں قُلِ اللّٰھُمَّ تا حساب یکبار بعد سلام کے جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّداً مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ تو ثواب عظیم ہے ۔

ایضاً :۔ اسی رات شانزدہ نفل پڑھے ہر میں اخلاص سی بار ہفتاد اشخاص کی شفاعت کرے چہار شنبہ کے دن بعد طلوع آفتاب کے بارہ نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی ایک بار اخلاص و معوذتین سہ بار تو سب گناہ معاف ہوں اور تاریکی و عذاب قبر سے و شدائد حشر سے نجات پاوے اور اسی دن ایک نبی کا عمل بلند ہو۔

ایضاً :۔ اسی دن ظہر کے بعد چار نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی و قُلِ اللّٰھُمَّ تا حساب و چاروں قل یکبار اور لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط پانزدہ بار اور یہی آیت لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الخ رکوع و قومہ و ہر دو سجدہ و جلسہ میں دس بار اور بعد تشہد کے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ كَفٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ سجدہ میں اکتالیس بار پڑھے پھر سر اُٹھا کر درود و دعوات پڑھ کر سلام

کہہ کر سجدہ میں جو حاجت ہو مانگے۔

ایضاً :۔ اسی دن دو نفل پڑھے ہر میں اذا زلزلت یک بار اخلاص سہ بار ثواب ہزار سال کی عبادت کے برابر پاوے۔

خمیس کی نمازوں کا بیان

پنج شنبہ کی رات بعد مغرب کے دو نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی اخلاص معوذتین پنج بار بعد سلام کے استغفار پندرہ بار اور ثواب اس کا والدین کو بخشے تو حق ان کا ادا ہو اور بخشا جاوے گو عاق ہو اور ملے اس کو جو صدیقین و شہداً کو ملے۔

ایضاً :۔ اسی رات ہشت نفل پڑھے ہر میں اخلاص دس بار بعد سلام کے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ یک صد بار ثواب عظیم ہے۔

ایضاً :۔ اسی رات دو نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی اور چہار قل پندرہ بار پھر ہشت نفل پڑھے ہر میں اخلاص نہ بار ثواب بے حد ہے :۔اسی رات پہلے کچھ صدقہ دے کر تنہائی میں دو نفل پڑھے وسعت رزق کے واسطے ہر میں تکرار صد بار بعد سلام کے وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ستر بار اِذَا زُلْزِلَتْ ہفت بار یَا فَتَّاحُ یَا وَهَّابُ ستر بار سب مشکلات آسان ہوں اور غنی ہو پنج شنبہ کے دن بعد ظہر کے دو نفل اوّل میں

آیتہ الکرسی صد بار دوم میں اخلاص صد بار بعد سلام کے درود شریف صد بار ثواب صیام رجب و شعبان و رمضان کا ملے اور ایک حج کا ثواب ملے اور بے شمار ہر مومن کے ایک نیکی ملے اور پچاس ہزار رکعت کا ثواب ملے۔

ایضاً :۔ اسی دن چار نفل پڑھے ہر میں کوثر اور نصر پچاس بار بعد سلام استغفار بہتر بار۔

ایضاً :۔ اسی دن دو نفل پڑھے ہر میں آیتہ الکرسی یکبار اخلاص بست و پنج بار سب گناہ معاف ہوں اور تین محل جنت میں پاوے۔

ایضاً :۔ اسی دن چار نفل پڑھے ہر میں کوثر ستر بار نصر پنج بار بعد سلام کے استغفار صد بار اور اس روز اَلسَّمِیْعُ پانصد بار کہے دعا مستجاب ہو۔

ایضاً :۔ اور ثواب صوم پنج شنبہ کا ہشتاد ہزار سال کی عبادت کے برابر ہے اور جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنی چاہیے تو پنج شنبہ کو روزہ رکھے اور بعد ہر نماز کے لَاحَوْلَ الخ یکصد بار کہے پس شب جمعہ کو قبل از وتر مسواک و غسل کے بعد چار نفل پڑھے ہر میں آیتہ الکرسی یک بار اخلاص پنج بار بعد سلام کے درود یکصد سے زیادہ پڑھ کر سوئے اس کو زیارت ہو اور بخشا جاوے اور جنت میں داخل ہو اور گویا بارہ ہزار قرآن ختم کیا۔

جمعہ کی نمازوں کا بیان

جمعرات کو دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص ستر بار بعد سلام کے استغفار ستر بار

ایضاً :۔ اسی رات دس نفل پڑھے ہر میں اخلاص دس بار دس سال کی عبادت کا

ثواب ملے۔

ایضاً :۔ اسی رات بارہ نفل پڑھے ہر میں اخلاص یازدہ بار گویا بارہ سال تک دن کو صائم رات کو قائم رہا۔

ایضاً :۔ اسی رات بعد سُنّت عشاء کے دس نفل پڑھے ہر میں اخلاص ومعوذتین یکبار وتروں کے بعد متوجہ بسوئے قبلہ ثواب لیلۃ القدر کی عبادت کا ملے۔

ایضاً :۔ اسی رات دو نفل لیٰسین اور ملک ساتھ پڑھے بعوض ہر حرف کے ایک نور ملے اور صحیفہ دست راست میں پاوے دوزخ سے بری ہو اور اپنے اہل سے ستّر اشخاص کی شفاعت کرے۔ اگر دس بار کہے یَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّۃِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالْعَطِیَّۃِ یَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِیَّۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی بِالسَّجِیَّۃِ وَاغْفِرْ لِیْ یَا ذَا الْعُلٰی فِیْ هٰذِهِ الْعَشِیَّۃِ تو دس لاکھ نیکی ملے۔

ایضاً :۔ اسی رات بعد نماز عشاء کے غسل کرے تو غلام آزاد کا ثواب ملے پھر وتر اپنے گھر پڑھے تو آئندہ جمعہ تک کوئی گناہ اس پر نہ لکھا جاوے۔ اور ثواب تین سال کی عبادت کا پاوے اور جنت میں ایک شہر ملے اور ایک سال کے گناہ معاف ہوں۔ پھر بعد وتر کے دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص ہفتاد بار بعد سلام کے استغفار ہفتاد بار پڑھے اگر تمام اُمّت میری گناہ کبیرہ پر فوت ہوا اور یہ ان کے واسطے بخشش مانگے تو وہ سب ضرور بخشے جاویں۔

ایضاً :۔ اسی رات صلوٰۃ الخضر دو رکعت پڑھے اوّل میں کافرون دس بار دوم میں اخلاص بار بعد سلام کے درود و کلمہ تمجید دس بار رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پھر حاجت مانگے پھر نماز قضا حاجت کی جو دوشنبہ کی رات میں ہے پڑھے۔

ایضاً :۔ اسی رات نصف شب گزرنے پر چار رکعت بیک سلام ہر میں سورۃ نصر

پنج بار بعد سلام کے سجدہ میں کہے یَا مَنْ لَا یَحْتَاجُ اِلَی الْبَیَانِ وَ التَّفْسِیْرِ یکصد بار حاجت مانگے برآوے از بس مجرب ہے۔ پھر چہار نفل ہر میں آیۃ الکرسی یک بار وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ تا مُبِیْن یکصد بار بعد سلام کے یہی آیت یکصد بار پھر سجدہ میں کہے لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَا اِلَّا هُوَ یک ہزار و یکبار انشاء اللہ

61

شتابی دولت مند ہو۔

ایضاً :۔ اسی رات بعد نماز مغرب کے دو نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی یکبار اخلاص بست و پنج بار بعد سلام کے لَا حَوْلَ بست و پنج بار جب تک اپنا مکان میں نہ دیکھ لے فوت نہ ہو گا۔

ایضاً :۔ اسی رات قبل طلوع فجر دو نفل پڑھے اوّل میں فاتحہ ستر بار کافرون یکبار دوم میں فاتحہ ستر بار اخلاص یکبار پھر جو چاہے مانگے پھر کلمہ تمجید دس بار مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا دس بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَسَلَّمْتَ وَ رَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ دس بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ دس بار يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ دس بار پھر سجدہ میں يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ دس بار پھر سر برہنہ ہاتھ اٹھا کر يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دس بار پھر دعا مانگے۔ جمعہ کے دن قبل از زوال چار نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی چہار قل دس بار بعد سلام کے کلمہ تمجید ستر بار درود شریف ستر بار اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ستر بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ستر بار پھر

حاجت مانگے اور اہلِ زمین و آسمان کے شر سے محفوظ رہے۔ اسی دن بعد اشراق کے دو نفل پڑھے فلق و ناس کے ساتھ بعد سلام کے آیۃ الکرسی ہفتاد بار پھر چار نفل ہر میں سورۃ نصر یکبار اخلاص لبت و پنج بار پھر اسی قرأت کے ساتھ چار نفل اور پڑھے یہ دس نفل ہوئے اس کے بعد لاحول الخ ہفتاد بار پڑھے جو یہ نماز پڑھے اس کے سب گناہ معاف ہوں جنتی ہو ثواب نماز جمعہ کا پاوے اور گویا توراتؑ انجیل و زبور و قرآن پڑھا اور بعوض ہر بال جو اس کے تن پر ہیں عبادت ایک سال قیام ہر شب صوم ہر روز کا ثواب پاوے۔ اور گویا سال تک ہر روز صدقہ دیتا رہا۔ اور اس سال کے سب حاجیوں و معتمرین کا ثواب پاوے اور طواف کرنے والوں کا ثواب پاوے اور گویا اس نے کعبہ و بیت المقدس و مسجد نبوی کو اپنے ہاتھ سے بنایا۔ اور بعوض ہر حجر و شجر و بدر و برگ کے ایک نیکی پاوے اور اپنے اہل سے ایک سو اشخاص کی شفاعت کرے اور گویا سب اُمت نبی علیہ السّلام کی جو کفار کے ہاتھوں قید تھی پس اس نے خلاص اور رہا کیے۔ اور جب تک حوض کوثر سے پی نہ لے اور اپنا مکان جنّت میں نہ دیکھ لے فوت نہ ہو اور قبر اس کی نہایت روشن و فراخ ہو اور اس کی قبر میں ستر دروازہ رحمت کا اور دو دروازہ جنّت سے کشادہ ہوں نام اس نماز کا صلوٰۃ اعرابی ہے۔ اسی دن بوقت چاشت کے چار نفل پڑھے ہر میں چہار قل دس بار بعد سلام کے استغفار کلمہ تمجید درود ہفتاد بار کل گناہ مغفور کل عیب مستور ہوں حاجت روا ہو اور اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت کے ساتھ روز و شب کی ہر ساعت یوم الجمعہ میں ہفتاد ہزار واجب النار کو دوزخ سے نکالے اور جس مقبرہ سے یہ شخص گزرے وہ گورستان بخشا جاوے اور بعوض ہر حرف کے ثواب حج و عمرہ کا پاوے اور شہید ہو کر فوت ہو۔

ایضاً:۔ اسی دن بعد غسل کے ظہر پڑھ کر بارہ نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی اخلاص معوذ تین یکبار پھر دو نفل پڑھے اوّل میں کافرون یکبار اخلاص تین بار دوم میں اخلاص ستر بار بعد سلام کے سجدہ میں کہے یَا مَنْ یَدَاکَ مَبْسُوْطَتَانِ

يُنفِقُ كَيفَ يَشاءُ اَبْسُطْ عَلَينا بِفَضلِكَ الْواسِعِ يا مَنْ لَيسَ لِغِناهُ
غايَةٌ اِرحَمْ عَلى مَنْ لَيسَ لِفَقرِهٖ نِهايَةٌ بِرَحمَتِكَ يا اَرحَمَ الرّاحِمِينَ
پھر سر اُٹھا کر ستر بار کہے اَللّٰھُمَّ یا غَنِیُّ یا حَمِیدُ یا مُبدِئُ یا مُعِیدُ
یا رَحِیمُ یا وَدُودُ اَغنِنِی بِحَلالِکَ عَن حَرامِکَ وَبِطاعَتِکَ عَن
مَعصِیَتِکَ وَبِفَضلِکَ عَمَّن سِواکَ پھر درود ستر بار ثواب عظیم پاوے
اور دولت مند ہو۔

ایضاً :۔ اسی دن دس نفل پڑھے ہر میں اخلاص سہ بار بعد سلام کے استغفار درود صد بار ثواب بے شمار ہے۔

ایضاً :۔ اسی دن قبل از جمعہ چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص پچاس بار جنت پاوے

مضمرات میں ہے کہ اسی دن چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص گیارہ بار بعد سلام کے لاحول صد بار اس کا ایمان قائم رہے۔

ایضاً :۔ اسی دن چار نفل پڑھے اوّل میں فاتحہ دس بار قدر ایک بار دوم میں فاتحہ بست بار اخلاص یکبار سوم فاتحہ سی بار فلق یکبار چہارم میں فاتحہ چہل بار والناس ایک بار بعد سلام کے حاجت مانگ کر رَبَّنا تَقَبَّلْ مِنّا اِنَّکَ اَنتَ السَّمِیعُ الْعَلِیمُ ستر بار کہے بعد حصولِ مطلب کے شیرینی پر فاتحہ امام صحاف کے پڑھے۔

ایضاً :۔ اسی دن روزہ رکھ کر ہزار بار اخلاص پڑھے ثواب عظیم ہے پھر چہار نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی ایک بار اخلاص پندرہ بار تو اللہ تعالیٰ واسطے اس کے دس ہزار شہر سونے خالص سے جنت عدن میں بناوے ہر شہر میں دس ہزار گھر یاقوت سرخ سے و درۃ البیضاء سے ہر گھر میں دس ہزار تخت و ہر تخت پر بے شمار قبہ جواہر و موتیوں کے ہوں۔ اسی دن بعد ظہر کے دو نفل پڑھے اوّل میں آیۃ الکرسی ایک بار فلق پنجاہ بار دوم

میں اخلاص یکبار دالنّاس پنجاہ بار تو جب تک دیدار الٰہی نہ دیکھ لے فوت نہ ہو اور فوت ہونے

سے پہلے اپنا مکان جنّت میں دیکھے۔

ایضاً :۔ اسی دن قبل از ظہر دس نفل پڑھے ہر میں اخلاص دس بار بعد سلام کے

کلمہ تمجید پڑھ کر دعا مانگے ثواب عظیم ہے اور فرمایا خضر علیہ السّلام نے بعد نماز عصر رو بقبلہ

تا غروب یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ کہتا رہے حاجت برآوے۔ دعا مستجاب ہو اور

اسی دن سورۃ جمعہ پڑھے تو جو لوگ شہروں میں نماز جمعہ پڑھتے ہیں سب کا ثواب ملے (صفیناوی

وغیرہ) اور حضرت داؤد علیہ السّلام نے فرمایا کہ جمعہ کا روزہ پچاس ہزار سال کے صیام کے

برابر ہے اور تنہا صوم جمعہ کا مکروہ ہے۔

سبت شنبہ کی نمازوں کا بیان

شنبہ کی رات بعد مغرب کے بارہ رکعت نفل پڑھے ایک محل جنّت میں پاوے

اور بخشا جاوے اور گویا سب اہلِ ایمان کو اس نے صدقہ دیا۔

ایضاً :۔ اسی رات چھ نفل پڑھے ہر میں اخلاص سہ ۳ بار بہت ثواب ہے۔

ایضاً :۔ اسی رات دو نفل پڑھے اوّل میں کافرون دس بار دوم میں اخلاص دس بار

حشر کے دن جتنے اشخاص کی چاہے شفاعت کرے۔

ایضاً :۔ اسی رات چار نفل پڑھے ہر میں کافرون سہ بار بعد سلام کے آیۃ الکرسی

ایک بار ثواب عبادت سال کا پاوے۔ شنبہ کے دن چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص

دکافرون سہ ۳ بار بعد سلام کے آیۃ الکرسی یکبار تو بعوض ہر حرف کے ثواب حج وعمرہ کا

اور ثواب عبادت ایک سال کا پاوے اور اجر ایک شہید کا ملے اور حشر کے دن انبیاء و شہداء کے ساتھ عرش کے زیر سایہ ہو گا۔

ایضاً :۔ اسی دن دو نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی ۳ بار اخلاص بست و ہفت بار ثواب عظیم ہے۔

ایضاً :۔ اسی دن بوقت چاشت چار نفل پڑھے جو مانگے پاوے اور انبیاء و صدیقین و شہداء کے قیامت کے دن حشر کرے (تحفہ وغیرہ)

شہور کے فضائل کا بیان

سب مہینوں سے بزرگ تر رجب ذیقعد ذوالحجہ محرم ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عاشورہ کے دن کحل اثمد کستوری کے ساتھ پاوے اس کو رمد نہ ہو اور جو اس روز اپنے عیال پر وسعت کرے اللہ تعالیٰ اُس پر وسعت کرے اور جو ماہِ محرم کی بزرگی کرے اللہ تعالےٰ اس کی بزرگی کرے جنت میں اور وہ جہنم سے نجات پاوے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ محرم کی راتوں میں قیام کو غنیمت سمجھو کیونکہ عبادت اس ماہ میں ایک رات کی سات ہزار سال کی عبادت سے افضل ہے اور جو پہلی رات محرم میں سورۃ بقر پڑھے وہ بخشا جاوے اور جنتی ہوا۔ پہلی رات جو دو نفل پڑھے اوّل میں انعام دوم میں یٰسٓ ہزار سال کی عبادت کا ثواب ملے۔ پہلی رات دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص تین بار ثواب ایک سال عبادت کا پاوے۔ پہلی رات ہشت نفل پڑھے ہر میں اخلاص دس بار تو لازم ہو شفاعت اس کی اور اہلِ بیت اس کے اگرچہ واجب النار ہوں۔ پہلی رات محرم کی شش نفل ہر میں اخلاص یازدہ

بار بعد سلام کے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اوّل شب اور اوّل دن کشش نفل پڑھے ہر میں اخلاص ہفت بار اوّل دن محرم کے دو نفل بعد سلام کے ہاتھ اُٹھا کر تین بار کہے اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ وَاحْفِظْنِیْ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّآفَةٍ پہلے دن محرم کے دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص بست و پنج بار ثواب ایک سال کی عبادت کا ملے دا گر بعد اُس کے یہ دُعا تین بار ہاتھ اُٹھا کر کہے۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ الْقَدِيْمُ وَ هٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَالْعَوْنَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَاَسْئَلُكَ الْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ تو نیک ہو اور محفوظ رہے پہلے دن بارہ نفل پڑھے ہر میں اخلاص بارہ ہزار سال کی عبادت کا ثواب ملے اوّل شب محرم یا آخر شب ذوالحجہ کی دس نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی دس بار اخلاص دس بار بعد سلام کے ہاتھ اُٹھا کر کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اَللّٰھُمَّ مَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ فِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ مِمَّا نَهَيْتَنِیْ عَنْهُ وَلَمْ تَرْضَهٗ وَنَسِيْتُهٗ وَلَمْ تَنْسَهٗ وَحَمِلْتَ عَنِّیْ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى عُقُوْبَتِیْ فَاِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْهُ فَاغْفِرْ يَا غَفُوْرُ وَمَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ تَرْضَهٗ وَوَعَدْتَنِیْ عَلَيْهِ الثَّوَابَ فَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِیْ وَصَلِّ عَلَى النَّبِیِّ تو بخشا جاوے اور قبول ہوں عمل اس کے دسویں رات کو چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص پچاس بار گذشتہ اور آیندہ پچاس پچاس سال کے گناہ مُعاف ہوں دسویں رات کو ۲ دو نفل پڑھے ہر میں سہ بار اخلاص قبر میں کی پُرنور ہو دسویں رات کو ہشت ۸ نفل پڑھے ہر میں اخلاص بست و پنج بار بعد فراغ کے درود شریف

و استغفار ستر بار بہت ثواب ہے عاشورہ کے دن بوقت اشراق کے دو نفل پڑھے
اوّل میں آیۃ الکرسی دوم میں لا یستوی تا آخر حشر پھر یہ دعا کہے یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ
وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَ
تَخْلُقُ مَا تَخْلُقُ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ اَعْطِنِیْ فِیْهِ خَیْرَ مَا اَعْطَیْتَ فِیْهِ
اَنْبِیَائَكَ وَاَصْفِیَائَكَ مِنْ ثَوَابِ الْبَلَایَا وَاَسْهِمْ لِیْ مَا اَعْطَیْتَهُمْ
مِنَ الْكَرَامَةِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عاشورہ کے
دن چار نفل پڑھے اوّل میں اخلاص یازدہ بار دوم میں کافرون سہ بار اخلاص یازدہ بار
سوم میں تکاثر سہ بار اخلاص یازدہ بار چہارم میں آیۃ الکرسی سہ بار اخلاص بست و یکبار
بعد سلام کے کہے اَللّٰهُمَّ اكْسِرْ شَهْوَتِیْ عَنْ كُلِّ الْحَرَامِ وَازْجُرْ
حِرْصِیْ عَنْ كُلِّ اِثْمٍ وَمَنِّعْنِیْ عَنْ كُلِّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ تو اس کے سب دشمن دوست ہوں اور قبر کی
دہشت سے بری ہو عاشورہ کے دن چھ رکعت بیک سلام والشمس اور قدر اور زلزال اور اخلاص
اور معوذتین کے ساتھ ایک سورۃ ایک رکعت میں پھر سجدہ میں کہے کافرون سات بار
اور اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهُ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَیْتَهُ وَ
رَغِبَ اِلَیْكَ فَاَعْطَیْتَهُ وَتَوَكَّلَ عَلَیْكَ فَكَفَیْتَهُ اَللّٰهُمَّ اَمِدْ فَرْحَتِیْ
مَدًّا وَاجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
الْاِیْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ وَالرِّزْقَ وَالْهِدَایَةَ وَاَسْئَلُكَ
حُسْنَ الْعَافِیَةِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِیْنَ عاشورہ کے دن دو نفل پڑھے اوّل میں الم نشرح بست و پنج بار دوم میں
سورۃ نصر بست و پنج بار تو بخشا جاوے اور جنت میں بے شمار نعمتیں پاوے عاشورہ کے

دن چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص یازدہ بار پچاس سال کے گناہ معاف ہوں اور حشر کے دن
ایک منبر نور کا ملے اور اگر بعدہٗ آیۃ الکرسی یکصد بار پڑھ کر والدین کو بخشے تو ضرور ان
پر تخفیف ہو۔ و اگرچہ مشرک ہوں عاشورہ کے دن چار نفل بعد و سلام پڑھے ہر میں سورۃ
زلزال و کافرون و اخلاص یکبار بعد سلام کے درود ہفتاد بار ثواب بے حد ہے عاشورہ
کے دن صد نفل پڑھے ہر میں اخلاص ۳ بار بعد سلام کے کلمہ تمجید و درود استغفار ہفتاد
بار اللہ تعالےٰ قبر اس کی عنبر و کستوری سے پُر کرے اور بال اس کے قبر میں خراب نہ ہوں
اور حشر کے دن مُنہ اس کا روشن ہو قمر لیلۃ البدر سے زیادہ اور جنت میں آراستہ ہو کر جاوے
مثل نوعروس کے اس روز مسلمان کی زیارت کرے اور قاطع رحم سے وصل کرے اور جس پر غصہ
ہو اس پر راضی ہو کر کلام کرے اور مصافحہ کرے اور صدقہ دیوے اور ہزار بار اخلاص پڑھے
اور کسی کو راستہ دکھاوے والدین کے ساتھ احسان کرے اور ان کی خدمت کرے طعام کھلاوے
اور ان کو اچھا لباس پہناوے ان کو فرش بچھا دیوے اپنے فرزند کو اور یتیم بچوں کو خوش
کرے دس مسلمان یا زیادہ کو السّلام علیکم کہے عالم کی زیارت کرے غسل کرے بیمار پُرسی
کرے یتیم کے سر پہ پیار کرے کسی مومن کو روزہ افطار کرا دے اور کسی کو پانی پلاوے
عاشورہ کی رات بیدار رہے دسویں رات یکصد نفل پڑھے ہر میں اخلاص ۳ بار بعد
فراغ کے کلمہ تمجید ستر بار کُل گناہ معاف ہوں دسویں رات دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص
پنج بار بعد سلام کے کلمہ تمجید ہفتاد بار قبر اس کی پُر نور ہو۔ دسویں رات کو چار نفل پڑھے ہر
میں آیۃ الکرسی ۱۰ بار اخلاص دس بار بعد سلام کے اخلاص یکصد بار بخشا جاوے اور
قطعی جنتی ہو اور جو محرم میں روزہ رکھے تو ہر صوم کا ثواب تیس صیام کے برابر ہے اور
روزہ عاشورہ کا صیام برس کی قضائی ہے اور ضرور اس کو اللہ تعالےٰ ملائکہ و انبیاءٔ
مرسلین و شہداء و علماء کی عبادت سے حصہ دے گا اور اس کو ثواب دس ہزار فرشتے کا
ملے اور دس ہزار شہیدوں کا اور دس ہزار حج و عمرہ کرنے والوں کا اور گویا ہزار غلام آزاد کیا

اس نے بنی اسمٰعیل سے اور ستّر ہزار محل جنّت میں پاوے اور جسم اس کا دوزخ پر حرام ہو اور اس کو ثواب تمام اہل مشرق و مغرب کا ملے اور اوّل جمعہ کے روزہ سے سب گناہ بخشے جاویں اور جو رجب یا ذیقعد یا ذوالحجہ یا محرم میں تین روزے رکھے پنجشنبہ و جمعہ و ہفتہ کا ثواب عبادت نو صد سال کا پاوے اور جو پہلے دس روزے رکھے تو ضرور فردوسِ اعلیٰ میں داخل ہو اور آخری روزہ ذوالحجہ و اوّل روزہ محرم کا پچاس برس کے گناہوں کا کفارہ ہے اور روزہ اوّل محرم کا مثل عبادت یکصد و بست سال ہے تفسیر مدارک سے ہے کہ تمام سال میں سات روزے ہزاری ہیں ساتویں رجب ستائیسویں رجب و ذیقعد اور اٹھارہویں ذی الحجہ بائیسویں محرم الحرام بارہویں ربیع الاول و ستارہویں ربیع الاوّل کے۔

ماہِ صفر کا بیان

اس ماہ میں بہت آفات و بلیات آسمان سے نازل ہوتی ہیں ان کے دفع کرنے کے واسطے صدقہ و نفل کرنا چاہیئے اوّل ماہ صفر سے آخر ماہ تک ہر رات کو دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص تین بار دس ختم قرآن کا ثواب ملے اور ہر آفت سے محفوظ رہے۔ پہلی رات چار نفل پڑھے ساتھ کافرون اخلاص فلق والناس کے پندرہ بار ایک سورت ایک رکعت میں بعد سلام کے کلمہ تمجید و درود ستّر بار ثواب عبادت چار صد سال کا ملے پہلی رات [illegible] یا [illegible] دن [illegible] تو [illegible] چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص نو بار اور ایک روایت میں ہے کہ تیرہ بار اور ایک روایت میں پندرہ بار پہلی رات و آخری دن ماہ صفر میں چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص سات بار بہت فوائد ہیں آخری چہار شنبہ کو بعد اشراق

کے غسل کر کے لباس پاکیزہ پہنے اور کلام نہ کرے حتیٰ کہ چار نفل پڑھے ہر میں کوثر ستر بار اخلاص
پنج بار معوذتین یکبار بعد سلام کے سجدہ میں یَا وَھَّابُ چہاردہ بار وَھُوَالمُحِيُّ الْحَقُّ الجبار
پھر سر اٹھا کر اَلَمْ نَشْرَحْ وَ تِلْتِیْنَ وَ نَصْرُ وَاخْلَاص ہر ایک شصت
ویکبار یَا وَھَّابُ یک ہزار و چار صد بار وَھُوَالمُحِيُّ الْحَقُّ یک ہزار یک صد بار
پھر سجدہ میں یَا وَھَّابُ چہاردہ بار وَھُوَالمُحِيُّ الْحَقُّ چہاردہ بار پھر اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ستر بار ثواب بے حد ہے اور آفتوں سے محفوظ رہے آخری
چہار شنبہ کو بعد ضحیٰ کے چار نفل پڑھے بعد سلام کے الم نشرح والتین نصر اخلاص ستر بار بہت
ثواب ہے ہر ماہ کے آخری چہار شنبہ کو چار نفل پڑھے ہر میں کوثر ہفت بار اخلاص پنج بار
معوذتین یکبار بعد سلام کے الم نشرح والتین اذجاء اخلاص ہشتاد بار غنی ہو ماہ صفر
میں درمیان فرض و وتر کے چار نفل پڑھے ہر میں چہار قُل گیارہ بار بعد سلام کلمہ تمجید ستر
بار اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ستر بار درود ستر بار پھر کہے اَللّٰھُمَّ
یَاشَدِیْدُ الْقُوٰی یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ لِعِزَّتِكَ جَمِیْعُ خَلْقِكَ یَا
مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ یَا لَا اِلٰہَ
اِلَّا اَنْتَ ماہ صفر میں سوا پہر کو غسل کر کے دو نفل پڑھے اوّل میں قُلِ اللّٰھُمَّ
اصحاب دوم میں قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ تا آخر سورۃ توبہ بعد
سلام کے درود دکھ کر پڑھے اَللّٰھُمَّ اصْرِفْ عَنِّيْ شَرَّ ھٰذَا الْیَوْمِ
وَاعْصِمْنِيْ مِنْ شُؤْمَتِهٖ وَ اجْعَلْهُ عَلَيَّ رَحْمَةً وَّبَرَکَةً
وَّ جَنِّبْنِيْ عَمَّا یُخَافُ مِنْ نَحُوْسَاتِهٖ وَکَرَبَاتِهٖ بِفَضْلِكَ
وَاِحْسَانِكَ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَ مَالِكَ النُّشُوْرِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ. آخری چہار شنبہ کو قبل از عصر چار نفل

پڑھے ہر میں کوثر ستر بار اخلاص پنج بار بعد از سلام کہے یَا شَدِیْدُ الْقُوٰی وَشَدِیْدُ
الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذُلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ یَا مُجْمِلُ یَا مُفْضِلُ
یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ یَا لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
سال تک محفوظ رہے آخری چہار شنبہ کو بوقت طلوع آفتاب کے یہ تعویذ بسم اللہ الر
حمٰن الرّحیم الٓـمّٓ الٓمّٓصٓ الٓرٰ قٓ نٓ الٓـمّٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ طٰہٰ
صٓ یٰسٓ طٰسٓمٓ طٰسٓ پانی میں گھولے۔ اس پانی میں چار ماشے چاندی کا چھلا
آگ میں گرم کر کے سات بار سرد کر کے جو بائیں ہاتھ کی چھنگلیا میں پہنے بواسیر دفع ہو اور بوقت
درد زہ کمر کے ساتھ باندھنے سے بہت جلد بچہ پیدا ہو آخری چہار شنبہ کو ہفت سلام
ہفت بار لکھ کر پینے سے سب آفات سے محفوظ رہے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ
الرَّحِیْمِ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ سَلٰمٌ عَلٰی
مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْ
هَا خٰلِدِیْنَ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ماہ صفر میں بیس نفل پڑھے
ہر میں اخلاص بست و یک بار بعد سلام کے درود صد بار ثواب اس کا روح منور نبی کریم
علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو پہنچاوے آخر دن صفر میں ہشت نفل بعد و سلام پڑھے ہر میں پندرہ
بار بعد سلام کے درود ۳ بار اور یہ دعا اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَالشُّکْرُ وَلَکَ
الْمَنُّ بِهٖ فَضْلًا وَّاَنَا عَبْدُکَ رِقًّا وَّاَنْتَ لِذَالِکَ اَهْلًا اَسْتَوْدِعُکَ
نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَخَوَاتِیْمَ عُمْرِیْ وَعَمَلِیْ وَاَسْتَوْدِعُکَ
عِرْضِیْ وَعِزِّیْ فِیْ خَلْقِکَ مِنْ فَضْلِکَ وَاَسْتَوْدِعُکَ مَنْ اٰمَنَ
بِکَ مِنْ عِبَادِکَ وَنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
لِشِدَّۃِ حَوْلِکَ وَبَطْشِکَ وَقُوَّتِکَ فَاَنَا مُسْتَوْدِعُکَ مَصُوْنٌ وَّ
حُکْمُکَ نَافِذٌ وَّقَضَآئُکَ غَالِبٌ وَّاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ وَاَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ وَيَا اَكْرَمَ مَأْمُوْلٍ وَاَجْوَدَ مَسْئُوْلٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا دَائِمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا عَزِيْزُ يَا وَهَّابُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

تو عمر دراز ہو اور اس ماہ میں پہلی یا پانچویں چھٹی ساتویں آٹھویں دسویں سولھویں ستارہویں اکیسویں چوبیسویں چھبیسویں ستائیسوں کے روزے مروی ہیں اور ثواب صوم بارہویں کا عبادت ہزار سال کا ہے اور ثواب صوم آخری چہار شنبہ کا ہزار صیام وہزار نفل کا ہے اور آخری روزہ کا بہت ثواب ہے۔

ربیع الاول کا بیان

یہ ماہ لیلۃ القدر سے زیادہ افضل ہے جو اس میں ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے پہلے دن اور پہلی رات چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص ہفت بار ہفت صد سال کی عبادت کا ثواب ہے بارہویں رات و دن کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بہ نیت ہدیہ واسطے روح مبارک سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیس نفل ہر میں اخلاص بست و یکبار پڑھا کرتے تھے اور بعد سلام کے درود یکصد بار اور یہی دن عرس نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا ہے ضرور کچھ دینا چاہیے اس ماہ میں دو روزے ہزاری ہیں دواز دہم و ہفت دہم۔

ربیع الآخر کا بیان

پہلے دن چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص نو بار ایک گھر جنت میں پاوے پہلے دن چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص ۳ بار نو ہزار محل جنت میں پاوے تیسری رات چار نفل پڑھے بعد سلام کے یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ چہل بار ثواب عظیم ہے اور بخشا جاوے اور جنتی ہو اس ماہ میں تین روزے ہیں۔ دہم و بستم و سیم کو۔

جمادی الاوّل کا بیان

پہلی رات اللہ اکبر پانچ بار کہے پھر بست نفل پڑھے ہر میں اخلاص یکبار بعد سلام کے درود یک صد بار پہلی رات نوے نفل پڑھے ہر میں اخلاص ۳ بار ثواب بے شمار ہے پہلے دن دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص یازدہ بار ثواب بے حد ہے پہلے دن چار نفل پڑھے ہر میں اِذَا جَاءَ سات بار ثواب عظیم ہے۔ اس ماہ میں تین روزے ہیں دوم و دوازدہم و بستم و ہر روزے کا ثواب پچاس ماہ کے صیام و قیام کا ہے۔

جمادی الآخر کا بیان

پہلی رات دو نفل پڑھے اخلاص کے ساتھ بعد سلام کے استغفار ہفتاد بار

پہلی رات بعد مغرب کے دوازدہ نفل پڑھے ہر میں اخلاص یک بار بعد سلام کے اخلاص پندرہ بار معوذتین یکبار پھر سجدہ میں اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ تیس ۳۰ بار سب حاجات کے واسطے مجرب ہے پہلے روز چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص سیزدہ بار یکصد نیکی کے اور یک صد کبیرہ گناہ معاف ہوں روز دہم دوازدہ نفل بشش سلام کے پڑھے ہر میں لِاِیْلٰفِ یک بار بعد فراغ کے سورۃ یوسف پڑھے تمام سال تنگ نہ ہو آخر کے دن روزہ رکھ کر بیس نفل پڑھے ثواب عظیم ہے اس ماہ میں تین روزے ہیں اوّل میانہ آخر ثواب پندرہ ہزار سال کی عبادت کا ملے۔

رجب المرجب کا بیان

اس میں دعا قبول ہوتی ہے خاص کر پہلی رات بعد مغرب کے بیس نفل پڑھے ساتھ دس سلام کے ہر میں اخلاص یک بار بہت ثواب ہے اور پہلی رات بعد عشا کے دو رکعت پڑھے اوّل میں الم نشرح یک بار اخلاص سہ بار دوم میں الم نشرح و معوذتین یک بار بعد فراغ کے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سی بار درود سی بار پھر حاجت مانگے پہلی رات بعد عشاء کے دو نفل پڑھے ہر میں الم نشرح اخلاص معوذتین یکبار بعد سلام کے کلمہ تمجید سی وسہ بار درود سی وسہ بار دعا قبول ہو رجب کے پہلے تین دن اور آخری تین دن روزہ رکھے اور بوقت افطار دو نفل پڑھے اوّل میں آیۃ الکرسی اخلاص فلق یک بار دوم میں زلزال و اخلاص والناس یکبار شش ست سال کی عبادت کا ثواب پاوے اور ملائک سال تک اس کے واسطے دعا مانگیں۔

پہلی رات دو نفل پڑھے ہر میں کافرون یکبار اخلاص سہ بار بعد سلام کے سہ ہزار بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ مِنْ جَمِیْعِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ بعوض ہر آیت کے اجر شہید کا اور ایک سال کی نمازوں کا اور صیام کا نو حج ولو عمرہ نو صیام کا پاوے اور بوقت موت کے شہید اکبر کا زنبہ پاکر امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ملکر جنت میں جاوے اور بعوض ہر رکعت کے اجر ہزار نفل کا ملے۔ اور حشر کو منہ اس کا قمر لیلۃ القدر کی مثل ہو اور سب گناہ معاف ہوں اور اللہ تعالیٰ فرماوے اگر میں تجھ کو نہ بخشوں تو میں رب ہی نہیں پہلے دن بعد طلوع کے غسل کر کے دس نفل پڑھے ہر میں کافرون یک بار اخلاص سہ بار بعد سلام کے کلمہ تمجید اور اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ یَا ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ پڑھے ثواب ہزار سال کی عبادت کا ملے پہلے دن بعد از طلوع دو نفل پڑھے پھر بوقت ضحیٰ چار نفل پڑھے پھر قبل از ظہر چھ نفل پڑھے پھر بعد از ظہر کے ہشت نفل پڑھے پھر قبل از عصر دس نفل پڑھے ہر میں اخلاص گیارہ بار بعد سلام کے استغفار دس بار ثواب ہفت صد سال کی عبادت کا ملے۔ اوّل پنج شنبہ کو روزہ رکھے پھر اوّل جمعرات کو جو نام اس کا لیلۃ الرغائب ہے بعد مغرب کے دوازدہ نفل پڑھے بشش سلام کے ہر میں قدر تین بار اخلاص دوازدہ بار بعد سلام کے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ ہفتاد بار پھر سجدہ میں سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ ہفتاد بار پھر سر اٹھا کر کہے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْعَظِیْمُ ہفتاد بار پھر سجدہ دوم میں ہفتاد بار اور حاجت مانگے پھر سر اٹھا کر درود مذکور ہفتاد بار پڑھ کر حاجت مانگے گناہ معاف ہوں اور ہفت صد کی شفاعت کرے قبر میں خوش رہے۔ حسنات زیادہ ہوں اور یہ نماز پہلی رات پنج شنبہ کو بھی پڑھنی چاہیئے لیلۃ الرغائب میں قبل از وتر چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص یکصد بار یک صد حج کا ثواب ملے لیلۃ الرغائب قبل از

صبح دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص یازدہ بار گویا ہزار برس اس نے بندگی کی کسی رات رجب
میں دس نفل پڑھے ہر میں کافرون یک بار اخلاص دس بار سب گناہ معاف ہوں اور
سب دعائیں قبول ہوں ہر جمعہ کے دن رجب میں درمیان ظہر و عصر کے چار نفل پڑھے
ہر میں آیۃ الکرسی ہفت بار اخلاص پنج بار بعد سلام کے بست و پنج بار لَاحَوْلَ
وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ اور یکصد بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ
لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ
وَعَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ اور یکصد بار درود پڑھے پھر حاجت
مانگے اور ثواب حج و عمرہ و آزاد کرنے غلام کا ملے۔

نماز اویس قرنی رضؓ

رجب کی سوم. چہارم ۔ پنجم ۔ و سیزدہم. چہار دہم ۔ پانزدہم و بست و سہ و بست و چہارم ۔ بست و پنجم
کو بوقت چاشت کے غسل کر کے چار نفل پڑھے ہر میں قل یا تین بار بعد سلام
لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْئٌ وَّھُوَ
السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ہفتاد بار کہے پھر چار نفل پڑھے ہر میں نصر یکبار بعد سلام
کے اِنَّکَ اَقْوٰی مُعِیْنٍ وَّاَھْدٰی دَلِیْلٍ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ
وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ہفتاد بار پھر چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص ۱۰ بار بعد سلام
کے الم نشرح ہفتاد بار پھر سینہ پر ہاتھ رکھ کر حاجت مانگے اور بعد کے تا فراغ کلام
نہ کرے سیزدہم چہار دہم ۔ پانزدہم کو روزہ رکھے اور پانزدہم کے دن بعد زوال کے
غسل کر کے ہشت نفل پڑھے ہر میں اخلاص ۳۰ بار ثواب عظیم ہے ۔شب پانزدہم نہایت
بزرگ ہے اس میں دس نفل پنج سلام کے ساتھ پڑھے ہر میں اخلاص ۳۰ بار بعد سلام
کے استغفار صد بار ثواب بے حد ہے پانزدہم کی شب کو دس نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی
۱۰ بار اخلاص پنج بار دس حج اور دس شہید کا ثواب ملے ۔ اسی رات بیس نفل پڑھے

ہر میں اخلاص یک بار بعد سلام کے درود یکصد بار بیس سال کی عبادت کا ثواب ہے شب پانزدہم کو یکصد نفل پڑھے ہر میں اخلاص دس بار بعد سلام کے استغفار ہزار بار بے شمار ثواب ہے شب پانزدہ قبیل انشاء اللہ صبح پچاس نفل پڑھے ہر میں اخلاص معوذ تین یکبار دعائیں قبول ہوں ۔ قبر روشن ہو گناہ معاف ہوں اور انبیاء و شہداء کے ساتھ جنت میں جاوے پانزدہم کے دن ہشت نفل پڑھے اوّل میں والضحیٰ دوم میں الم نشرح سوم میں قدر چہارم میں زلزال پنجم میں والعادیات ششم میں تکاثر ہفتم میں والعصر ہشتم میں ہمزہ بہت ثواب ہے یہی دن نہایت بزرگ ہے روزہ رکھے مثل عبادت ہزار سال کے ہے اور بعد طلوع پچاس نفل پڑھے ہر میں اخلاص معوذ تین یکبار گناہ معاف ہوں اور شہداء کے ساتھ حشر کرے پندرہویں دن دس نفل پڑھے ہر میں اخلاص دس بار رزق فراخ ہو اور بہت ثواب ملے اسی دن ہشت نفل پڑھے ہر میں اخلاص یکبار بہت ثواب ہے ستائیسویں شب معراج نہایت بزرگ ہے اگر اس رات بیدار رہے تو قبر روشن ہو ثواب لاکھ سال کے صیام و قیام کی عبادت کا ملے شب معراج دوازدہ نفل پڑھے اور ہر میں اعلیٰ یکبار قدر دس بار بعد سلام استغفار کلمہ تمجید درود یکصد بار پھر حاجت مانگے ثواب بارہ عمرہ کا ملے اور بارہ سال کے گناہ معاف ہوں اور بارہ سرائیں جنت میں ملیں اور دن کو روزہ رکھے کیوں کہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جو تین روزے رجب کے آخر میں رکھے اور رات کو بیدار رہے تو ہر صوم مثل صیام سال کے ہے اور شصت و سہ سال کے گناہ معاف ہوں ۔ شب معراج دو نفل پڑھے اوّل میں فیل دوم میں قریش بہت ثواب ہے ۔ شب معراج دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص بست بار بعد سلام کے درود دس بار پھر کہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِمُشَاھَدَۃِ اَسْرَارِ الْمُحِبِّیْنَ وَبِالْخَلْوَۃِ الَّتِیْ خَصَّصْتَ بِھَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ حِیْنَ اَسْرَیْتَ بِہٖ لَیْلَۃَ السَّابِعِ وَالْعِشْرِیْنَ اَنْ تَرْحَمَ قَلْبِیَ الْحَزِیْنَ وَتُجِیْبَ

دُعَوَتِی یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ دعا قبول ہو دل زندہ ہو شب معراج شش نفل ہر میں اخلاص ہفتہ بار کل حاجت بر آوے اور ثواب تیس حج و تیس غلام آزاد کرنے کا پاوے اور گویا سب پہاڑوں کے وزن کا زر و نقرہ فی سبیل اللہ صدقہ دیا آخر ماہ رجب میں دوازدہ نفل بہ سلام پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی یک بار اخلاص سہ بار بعد سلام کے کہے یَا اَجَلَّ مِنْ کُلِّ جَلِیْلٍ وَّیَا اَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ وَّ یَا اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ وَّیَا اَعَزَّ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ وَّ یَا اَحَدُ مِنْ کُلِّ اَحَیدٍ وَّیَا خَیْرُ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْتَ رَبِّی لَا رَبَّ لِیْ سِوَاکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ دَرَجَاهُمْ اَغِثْنِیْ بِفَضْلِکَ وَ مُدَّ فِیْ عُمُرِیْ مَدًّا طَوِیْلًا فِیْ رِضَاکَ بِالْعَافِیَۃِ بِرَحْمَتِکَ یَا وَهَّابُ یَا کَرِیْمُ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تو عمر دراز ہو رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا جو رجب میں تیس نفل پڑھے ہر میں اخلاص سہ بار کافرون سہ بار تو سب گناہ معاف ہوں اور گویا تمام رجب میں صائم رہا اور سال تک نفل پڑھتا رہا اور بلند ہو واسطے اس کے عمل ایک شہید کا شہدائے بدر سے ہر روز اور بعوض صوم ہر روز کے ملے ثواب عبادت سال کا اور بلند ہو ہزار درجہ اور یہ جو نماز پڑھے اور تمام ماہ رجب صائم رہے خلاص ہو دوزخ سے اور یقیناً جنتی ہو اور حشر کے دن جوار الٰہی میں ہو اور یہ نماز منافق نہیں پڑھیں گے اور وہ تیس نفل اس طرح پڑھے کہ اول ماہ رجب دس نفل بقرائت مذکورہ پڑھے بعد فراغ کے ہاتھ اٹھا کر کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ یک بار اور ہاتھ منہ پر ملے۔ پھر پندرہویں ماہ رجب کو دس نفل پڑھے بقراءت مذکورہ پھر ہاتھ اٹھا کر وہی کلمہ توحید تا قدیر پڑھ

کر اِلٰهًا وَّاَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ایک بار کہہ کر منہ پر پھیرے پھر آخر ماہ رجب کو دس نفل پڑھ کر ہاتھ اُٹھا کر کلمہ توحید یا قدیر پڑھ کر وصلی اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کہہ کر حاجت مانگے اور ہاتھ منہ پر ملے اور عشرہ اوّل میں ہر روز سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ یک صد بار عشرہ ثانی میں ہر روز سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ یک صد بار عشرہ ثالث میں سُبْحَانَ اللّٰهِ الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ یک صد بار تو بے حد و حصر ثواب ملے اور جو ایک روزہ ہی رجب میں رکھے تو بھی اس کو عذاب قبر نہ ہوگا۔ اور گویا اُس نے ہزار سال روزہ اور ہزار غلام آزاد کیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تیرہواں روزہ مثل صیام لاکھ سال کے ہے اور اس ماہ کے تمام روزے مستحب ہیں ان کے فضائل حدیث شریف میں ہیں ہے اور جو روزہ رکھنے سے عاجز ہو تو ہر روز ایک مسکین کو فی سبیل اللہ روٹی دلوے ہر روز کے روزے کا ثواب ملے اور جو روٹی دینے سے بھی عاجز ہو تو یہ کہے سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّبِسَ الْعِزَّ وَهُوَ لَهٗ اَهْلٌ تو بہت ثواب ملے۔

شعبان المعظم کا بیان

پہلی رات چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص ہفدہ بار ثواب عبادت ستر ہزار سال کا ملے پہلی رات چار نفل ہر میں اخلاص یکصد بار اور بعد تسبیح رکوع و سجود کے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

پڑھے تو دوزخ سے بچے جنت میں جاوے پہلی رات دو نفل ہر میں آیۃ الکرسی وَ شَهِدَ اللّٰهُ دس بار جو پڑھے تو دے گا اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز جو نہ سنی کسی نے اور نہ دیکھی اور نہ دل پر خطرہ گذرا اور محفوظ رہے مکروہات دنیاوی و فزع اکبر سے اور رزق فراخ ہو پہلی رات دوازدہ نفل پڑھے اوّل میں اخلاص پنجبار باقی جس طرح چاہے تو ثواب دوازدہ ہزار شہید کا اور دوازدہ سال کی عبادت کا ثواب ملے اور سب گناہ گذشتہ معاف ہوں اور سال تک کوئی گناہ نہ لکھا جاوے ہر جمعرات کو شعبان تک چار نفل پڑھتا رہے ہر میں اخلاص سہ بار ثواب حج اکبر کا ملے۔ آخری جمعرات کو قبل از عشا دو نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی و کافرون یکبار اخلاص دس بار بہت ثواب ہے و اگر اسی سال فوت ہو تو شہید ہوگا چہار دہم اور پانزدہم کو قریب غروب کے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ چہل بار چہل برس کے گناہ معاف ہوں اور چہل حوریں پاوے اور چالیس اشخاص کی شفاعت کرے پندرہویں رات شب رات نہایت بزرگ ہے بعد مغرب کے غسل کرکے دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھے ہر میں هُوَ اللّٰهُ الَّذِی تا آخر حشر یکبار اخلاص سہ بار بعدہٗ ہشت رکعت پڑھے ہر میں اخلاص پنج بار سب گناہ معاف ہوں۔ اور دعائیں قبول ہوں شب برات دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص ہزار بار رزق فراخ ہو گناہ معاف ہوں۔ شب برات دو نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی یکبار اخلاص پانزدہ بار بعد سلام کے درود یک صد بار رزق فراخ ہو ہر غم سے خلاص ہو گناہ معاف ہوں شب برات چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص یکصد بار سب گناہ معاف ہوں و اگر بعدہٗ سورۃ یٰسٓ سہ بار پڑھے تو عمر دراز ہو اور غنی ہو اور کل بلا سے محفوظ رہے و اگر سات بار سورۃ دخان بھی پڑھے تو ستر حاجات روا ہوں اور مستجاب الدعوات ہو شب برات بعد مغرب کے دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص دس بار دس ہزار نیکی ملے۔ شب برات کو بعد غسل کے دو نفل تحیۃ الوضو پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی و قدر

یکبار و اخلاص سہ بار بعدہٗ ہشت رکعت پڑھے ہر میں قدر یک بار اخلاص پنج بار بہت ثواب ہے شب برات یکصد نفل پڑھے ہر میں اخلاص دس بار تو اللہ تعالیٰ یکصد فرشتے بھیجے جو اُس کو بشارت جنت کی دیں اور شیطان کے مکائد سے بچاویں اور اللہ تعالیٰ اس کی طرف ہفتاد بار نظرِ رحمت کی فرماوے جو ہر نظر کے ساتھ اُس کی ہفتاد حاجت روا ہو اور یہ نماز چہاردہم کی رات بھی مروی ہے اسی فضیلت کے ساتھ شب برات دس نفل پڑھے ہر میں اخلاص دس بار بعد سلام کے سجدہ میں کہے۔ اَللّٰھُمَّ سَجَدَ لَكَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَمَعَ غَیْرِكَ یَاعَظِیْمُ ستر ہزار گناہ معاف ہوں اور ستر ہزار نیکی ملے شب برات کو چہاردہ نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی اور اَحَدٌ جَاءَكُمْ تا آخر سورت تو بہ یکبار اخلاص چہاردہ بار دعا قبول ہو شب برات کو دوازدہ نفل پڑھے ہر میں اخلاص ہر میں اخلاص دس بار سب گناہ محو ہوں۔ اور عمر زیادہ ہو اگر بعد سلام کے لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ وَلَوْ كَرِہَ الْكَافِرُوْنَ کہے تو ثواب عبادت ہزار سال کا ملے اور ہزار گناہ معاف ہوں اور جب قبر سے نکلے تو ہو مُنہ اُس کا مثل قمر لیلۃ البدر کی اور لکھا جاوے اللہ کے نزدیک صدیقین سے ستائیسویں رات کو چار نفل پڑھے ہر میں زلزال یکبار اخلاص بست و پنج بار بعد سلام کے سجدہ میں فاتحہ ہفت بار اخلاص و معوذتین یک بار استغفار اور درود وَلَاحَوْلَ الخ یکصد بار ثواب بے شمار ہے۔ آخر شب شعبان کو دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص یکصد بار دعا قبول ہو اس ماہ میں بہت روزے رکھے اور جو آخری دو شنبہ کو روزہ رکھے بخشا جاوے اور جو پنج شنبہ اوّل و آخر کو روزہ رکھے وہ یقیناً جنتی ہو۔

ماہِ رمضان کا بیان

پہلی رات دو نفل پڑھے اوّل میں یٰس دوم میں سورۃ فتح سال تک
محفوظ رہے پہلی رات دس نفل پڑھے ہر میں قدر دو بار عبادت ستّر ہزار رات
کا ثواب ملے پہلی رات چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص اُنیس بار بہت ثواب ہے پہلی رات
دو نفل پڑھے ہر میں سورۃ فتح یکبار بعد سلام کے قدر دس بار درود دس بار بہت
ثواب ہے ہر رات کو دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص سہ بار تو اللہ تعالےٰ چودہ لاکھ ملائکہ
کو حکم کرے جو اس کے گناہ محو کریں اور واسطے اس کے حسنات لکھیں اور ثواب ستّر حج
کا ملے اور جنّت میں بہت درجات پاوے اور بے شمار باغ اور بہت شہر ملیں اور بعوض
ہر سجدہ کے جو ماہِ رمضان میں کرے یک ہزار ہفت صد نیکی ملے۔ اور جنّت میں ایک
گھر یاقوت سُرخ کا ملے جو اس کے ستّر ہزار دروازہ ہوں اور ہر در کی دہلیزیں خالص سونا
کی مرصع بجواہرات دیواقیت گوناگوں ہوں پہلی رات عشاء کے فرضوں میں سورۃ فتح پڑھے
تمام سال آفات سے محفوظ رہے نصف شب آخر کو آسمان کی طرف منہ کرکے
بارہ بار کہے لَآ اِلٰــهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَآئِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا
کَسَبَتْ تو اللہ تعالےٰ اس کو بہشت میں بے شمار حوریں اور نعمتیں عطا فرماوے پہلے روز
چار نفل پڑھے اوّل میں آیۃ الکرسی یکبار اخلاص بست و پنج بار دوم میں قدر یکبار
اخلاص بست و پنج بار سوم میں کوثر یکبار اخلاص بست و پنج بار چہارم میں معوذتین
یکبار اخلاص بست و پنج بار ثواب ہے پہلے دن چار نفل ہر میں آیۃ الکرسی پنج بار
پڑھے بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایک گھر جنّت میں پاوے دسویں نیم شب کو دو نفل پڑھے

ہر میں آیۃ الکرسی ہفت بار اخلاص و معوذ تین۔ پنج بار بعد سلام کے آیۃ الکرسی
و درود ہفت بار بہت ثواب ہے۔ دسویں دن کو چار نفل پڑھے ہر میں کافرون
و اخلاص دس بار بے حد ثواب ملے۔ پندرھویں رات چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص
دس بار ثواب عظیم ہے پندرھویں دن بارہ نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی یکبار قدر
سہ بار بعد سلام کے آیۃ الکرسی دس بار بہت ثواب ہے بیسویں رات دو نفل لیٰس
کے ساتھ بعد سلام کے آیۃ الکرسی و درود سہ بار بیسویں دن دو نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی
کافرون اخلاص یکبار بعد سلام کے آیۃ الکرسی و درود دس بار اور لیلۃ القدر نزدیک
مالک رحمۃ اللہ علیہ کے تمام عشر آخر ہے اور نزدیک شافعیؒ کے بست و یک اور نزدیک
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اُنیسویں اور نزدیک اُبو ہریرہؓ کے بست و سہ و نزدیک حضرت
ابوذرؓ کے اور حسن بصری رضوان اللہ علیہم کے بست و پنج و نزدیک بلالؓ کے بست و چہار
اور نزدیک ابو حنیفہؒ کے بست و ہفت اور یہی مشہور ہے اس میں ہزار نفل ورنہ یکصد
نفل پڑھے ہر میں قدر سہ بار اخلاص دس بار شب قدر کو قریب صبح کے چار نفل
پڑھے ہر میں قدر سہ بار اخلاص پچاس بار بعد سلام سجدہ میں سُبْحَانَ اللّٰہ
چہل و یک بار پھر حاجت مانگے شب بست و ہفت دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص
ہفت بار بعد سلام کے استغفار ہفتاد بار تو بخشا جاوے معہ والدین کے اور اللہ تعالیٰ
ملائکہ بے شمار جنت کی طرف ارسال فرماوے جو وہ اسی کے واسطے جنت میں قصور و اشجار
و انہار بناوے اور جب تک اُن کو نہ دیکھ لے فوت نہ ہو لیلۃ القدر میں چار نفل ہر
میں تکاثر یکبار اخلاص سہ بار بعد سلام کے کلمہ طیبہ سہ بار قدر سہ بار شب قدر
میں چار نفل پڑھے اوّل میں لیٰسں دوم میں مُلک آخری دوگانہ میں اخلاص بست
و پنجبار بعد سلام کے دعا مانگے۔ دوزخ سے آزاد ہو جنت میں بے حساب داخل ہو
اور اللہ تعالیٰ اس کو مزید نور عطا فرماوے بست و ہفت شب کو چار نفل ہر میں نصر معوذتین

یکبار بعد سلام کے اخلاص یازدہ بار شر اہل زمین سے محفوظ رہے اور بعوض ہر حرف قرآن پڑھنے کے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرے جو اسی کے واسطے حسنات لکھے اور سیئات محو کرے ۔ درجات بلند کرے اور یہ شخص مغفور ہو کر فوت ہو۔ بست وہفت شب کو چار نفل پڑھے ہر میں قدر یکبار اخلاص بست وہفت بار گناہ معاف ہوں جنت بلند ملے شب قدر کو دو نفل پڑھے ہر میں قدر یکبار اخلاص یکصد بار ثواب عظیم ہے آخر کی رات رمضان میں بارہ نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی وقدر دس بار اخلاص بست و پنج بار بعد سلام کے درود بست و پنج بار۔

ماہِ شوال کا بیان

عید کی پہلی رات بہت بزرگ ہے اس میں بارہ نفل پڑھے ہر میں اخلاص پنج بار سال کی عبادت کا ثواب ملے پہلی رات چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص بست و یکبار سب ابواب جنت کے کشادہ ہوں اور ابواب دوزخ کے بند ہوں۔ پہلی رات دس نفل پڑھے ہر میں اخلاص دس بار اور ہر رکوع میں بعد تسبیح کے کلمہ تمجید دس بار بعد سلام کے استغفار ہزار بار پھر سجدہ میں کہے یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَ الْاٰخِرَۃِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَقَبَّلْ صَوْمِیْ وَصَلٰوتِیْ پھر حاجت مانگے اول شب چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص معوذ تین ۳ بار بعد سلام کے کلمہ تمجید درود ہفتاد بار بست و دو ہزار گناہ معاف ہوں اور ثواب عبادت دس ہزار سال کا ملے اور شر شیطان وظالم سے نجات پاوے اول شب جو چوبیس نفل پڑھے ہر میں والشمس الکاثر کافرون اخلاص یکبار بعد سلام کے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہے سب گناہ معاف ہوں اور جنّت سے ملے پہلے دن جو عید کا روزہ ہے چار نفل پڑھے اوّل میں اعلیٰ دوم میں والشمس سوم میں واللیل چہارم میں والضحیٰ تو جتنا تمام جہان میں زراعت و گھاس ہے اتنی حسنات ملیں اور ثواب نماز عید کا بھی ملے۔ شوال میں دن کو یا رات کو آٹھ نفل پڑھے ہر میں اخلاص بست و پنج بار بعد سلام کے کلمہ تمجید و استغفار و سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ و درود ہفتاد بار دل میں چشمہائے حکمت جاری ہوں اور بخشا جاوے اور شہید ہو کر فوت ہو واگر یہ نماز مسافر پڑھے تو سلامت رہے سیر آسان ہو مراد پاوے۔ اور اگر قرضدار پڑھے تو قرض ادا ہو۔ اگر صاحب حاجت پڑھے تو قرض ادا ہو اور حاجت روا ہو اور دے گا اس کو اللہ تعالیٰ بعوض ہر حرف کے جنّت میں بہت باغ جو اسوار تیز رفتار صد برس تک ایک درخت کا سایہ نہ قطع کر سکے قبل از عید لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَحَیٌّ لَّایَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ چار صد بار کہے چار صد حور ملے اور گویا اس نے چار صد غلام آزاد کئے اور بے شمار ملائکہ جنّت میں واسطے اُس کے شہر بناتے رہیں اور حشر تک باغ لگاتے رہیں بعد از عید چار نفل مسجد سے باہر پڑھے اوّل میں اعلیٰ دوم میں والشمس سوم میں والضحیٰ چہارم میں اخلاص ہفت بار ثواب عبادت ہفت سال کا ملے اور ہفتاد برس کے گناہ معاف ہوں اگر یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو ہر رکعت میں اخلاص سہ بار پڑھے اور بہت حدیثوں میں ہے کہ اس ماہ میں جو چھ روزے رکھے تو گناہوں سے پاک ہو گویا آج پیدا ہوا اور گویا اس نے تمام سال روزہ رکھا اور دے گا اس کو اللہ تعالیٰ بشمار خلقت کے حسنات اور محو کرے سیئات اس کی اور بلند کرے درجات اس کے اور آسان ہو سکرات موت اس پہ اور چھ ہزار سال

کی عبادت کا ثواب ملے اور تشنگی حشر سے محفوظ رہے۔

ماہِ ذیقعد کا بیان

اوّل شب چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص سی بار اوّل شب سی نفل پڑھے ہر میں زلزال یکبار بعد سلام کے سُورَۃ النّبا ریکسہ بار درود یکصد بار ثواب بہت ہے اوّل شب دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص سہ بار جنّت میں ہزار محل اور ہزار شہید و ہزار حاجی کا ثواب پاوے ہر شب کو دو نفل پڑھے ہر اخلاص سہ بار ثواب عظیم ہے۔ اوّل روز چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص بست و پنج بار ایک گھر جنّت میں پاوے پانچویں رات کو جتنے نفل یا قرآن پڑھے ہر نفل و ہر آیت کے عوض ثواب یک صد و ہفتاد سال کی عبادت کا ملے ۹ تاریخ کو دو نفل پڑھے ہر میں مزّمل یکبار بعد سلام کے لیٰسٓ سہ بار ثواب عظیم ہے۔ ہر جمعہ کو اس ماہ میں چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص بست بار بست و یک حج کا ثواب ملے۔ بست و پنج کی شب کو ہزار نفل پڑھے ہر میں اخلاص دس بار ہفتاد ہزار گناہ بخشے جاویں اور شر شیطان سے محفوظ رہے آخر کے روز دو نفل پڑھے ہر میں قل ہو اللہ سہ بار بعد سلام کے درود یازدہ بار فاتحہ پانزدہ بار پھر حاجت مانگے۔ اس ماہ میں دو روزہ ہزار سالہ ہیں دہم و بست و پنج کا۔

ماہِ ذی الحجہ کا بیان

اللہ تعالےٰ نے پہلی دس راتوں کی اور فجر دسویں کی قسم اُٹھائی ہے وَالْفَجْرِ وَ لَيَالٍ عَشْرٍ اس ماہ میں ہر تسبیح کا ثواب حج و جہاد کا ہے اور اعمال نیک اس ماہ میں افضل ہیں نزدیک اللہ تعالٰی کے جہاد سے جو شخص کسی رات کو عشرہ اوّل میں عبادت کرے تو ثواب یک سال حج و عمرہ کا پاوے۔ اور عشرہ اوّل میں کسی رات کے ثلث آخر میں چار نفل پڑھے ہر میں معوذتین و اخلاص و آیۃ الکرسی ۳ بار بعد سلام کے ہاتھ اُٹھا کر کہے سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ طَيِّبًا مُبَارَكًا عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا رَبُّنَا وَجَلَّ لَهُ وَقُدْرَتُهُ بِكُلِّ مَكَانٍ پھر دعا مانگے ثواب حج و جہاد کا پاوے اور گویا اس نے قبر شریف نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کر لی اور جو یہ نماز ہر رات کو عشرہ اوّل تک پڑھے اس کے سب گناہ معاف ہوں اور جنت الفردوس پاوے پہلی رات دو نفل پڑھے اوّل میں تین آیات اوّل انعام سے دوم میں کافرون یقیناً جنتی ہو پہلی رات چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص بست و پنج بار ثواب پچیس سال کی عبادت کا ملے۔ پہلی رات دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص ثواب حج کا ملے۔ پہلی رات بعد از وتر دو نفل پڑھے ہر میں کوثر و اخلاص یکبار اور پہلے دن بھی یہی نفل پڑھے تو قبل از موت اپنی جگہ جنت میں دیکھے اور ثواب بے شمار ہے اور اگر یہ نفل ہر شب کو عشرہ اوّل تک پڑھے تو دوچند ثواب ملے و اگر یہ

نفل ہر شب کو تا آخر ذی الحجہ تک پڑھے ثواب سے پہلے تو بعوض ہر بال کے جو اس کے بدن
پر ہیں دس نیکیاں ملیں اور ہزار دینار فی سبیل اللہ دینے کا ثواب ملے اور سات غلام
آزاد کرنے کا ثواب ملے۔ پہلی رات دس نفل جو محرم میں گزرے ہیں پڑھے ہر شب جمعہ کو عشر
اوّل تک شش نفل پڑھتا رہے ہر میں اخلاص پندرہ بار لبعد سلام کے لَا اِلٰــہَ اِلَّا اللہُ
الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ یکصد بار درود دس بار سب انبیاء علیہم السلام کا ثواب پاوے
و اگر تمام ماہ تک ہر شب جمعہ کو یہ نفل پڑھتا رہے تو سب گناہ معاف ہوں اور نو
غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے اور بوقت موت کے خوش خبری اللہ سے پاوے اور حشر تک
ملائکہ اس کے واسطے بخشش مانگتے رہیں پہلے دن سورۃ فجر پڑھنا بہت ثواب ہے آٹھویں
شب شب ترویہ سولہ نفل پڑھے ہر میں آیۃ الکرسی یکبار اخلاص پندرہ بار بعوض ہر رکعت
کے ثواب شہید کا ملے۔ اور سب گناہ بخشے جاویں۔ اور حاجات بر آویں اور سفر سے
باامن آوے اور مریض صحت پاوے اور قید سے رہا ہو اور مغموم غم سے خلاص ہو شب ترویہ
دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص صد بار سب گناہ معاف ہوں اور ایک گھر جنت میں پاوے
اور دو حج دو صد عمرہ دو صد شہید کا ثواب پاوے آٹھویں دن چار نفل پڑھے بیک سلام
اوّل میں والعصر یکبار دوم میں قریش یکبار سوم میں کافرون یکبار چہارم میں نصر یکبار بعدہٗ
دو نفل پڑھے ہر میں اخلاص معوذتین سہ بار اگر تمام خلقت جمع ہو کر ہر ایک شخص ایک لاکھ
نماز پڑھے تو بھی ثواب اس کا زیادہ ہو۔ آٹھویں دن چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص پنج بار
ثواب عبادت ایک سال کا ملے۔ شب عرفہ کو دو نفل ہر میں قریش پنج بار بہت ثواب
ملے۔ پھر دو نفل پڑھے اوّل میں آیۃ الکرسی صد بار دوم میں اخلاص صد بار ثواب عظیم ہے
پھر چہار نفل پڑھے ہر میں اخلاص پنجاہ بار لبعد سلام کے اخلاص ہزار بار ثواب عبادت ہزار
سال کا ملے۔ شب عرفہ یکصد نفل پڑھے ہر میں اخلاص سہ بار ثواب عظیم ہے۔ شب
عرفہ دس نفل پڑھے ہر میں قریش پنج بار پھر دن کو روزہ رکھے دوزخ سے آزاد ہو

اور جنت میں جاوے۔ عرفہ کے دن چار نفل بیک سلام پڑھے ہر میں قل ھو اللہ تین بار اخلاص
بست و یکبار بعد سلام کے درود و استغفار ستر بار ثواب صیام بارہ رمضان کا ملے۔ اور
چہل حج اور بیداری بارہ شب قدر کا ثواب پاوے اور جنت عدن میں جاوے۔ عرفہ
کے دن دو نفل پڑھے ہر میں فاتحہ معہ بسم اللہ و آمین سہ بار کافرون سہ بار اخلاص
یکصد بار بہت ثواب ہے پھر چار نفل پڑھے ہر میں کافرون سہ بار اخلاص بست و
یک بار ہزار حج کا ثواب ملے۔ حاجت روا ہو عرفہ کے دن دو نفل پڑھے ہر میں کافرون
اخلاص سہ بار ثواب عظیم ہے عرفہ کے دن ظہر کے بعد چار نفل پڑھے ہر میں اخلاص
پچاس بار ہزار گناہ معاف اور ہزار نیکی ملے۔ عرفہ کے دن چار نفل پڑھے ہر میں قل
ہشتاد و یکبار بعد سلام کے درود ہفتاد بار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ ہفتاد بار کل گناہ معاف ہوں ہر روزہ عشرہ اوّل کا ایک سال کے
صیاّم کے برابر اور قیام ہر رات کا قیام شب قدر کے برابر ہے اور ان ایاّم میں ضرور صدقہ
دیوے اور بیمار پرسی کرے اور جنازہ میں شامل ہو اور برہنہ کو کپڑا دیوے۔ اور یتیم پر
مہربانی کرے اور عالم کی زیارت کرے۔ اور حدیث میں ہے کہ پہلا روزہ ذی الحجہ کا اسی
برس کے گناہوں کا کفّارہ ہے اور بعوض ہر صوم عشرہ اوّل ماہ حج کے صائم کو ایک نور ملے
اور حضرت انس رضؓ نے کہا ہر صوم عشرہ اوّل ذی الحجہ کا برابر طرفا صیاّم کے ہے اور صوم
عرفہ برابر دس ہزار صیاّم کے ہے۔ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ صائم
عرفہ کو ہر حاجی کے حصہ کا ثواب ملے اور صوم آخری ذالحجہ اوّل محرم کا بالاالفال گناہ
پچاس برس کا کفارہ ہے اور عرفہ کے دن اکثر صالحین یہ دعا مانگتے تھے۔ اَللّٰھُمَّ
بِحَقِّ صَائِمِیْ عَرَفَۃَ لَا تَحْرِمْنِیْ ثَوَابَ عَرَفَۃَ موقف عرفہ میں عشا
کے وقت مستقبل بقبلہ ہو کر کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یکصد

بار اخلاص یکصد بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّعَلٰی یکصد بار تو ضرور بخشا جاوے۔ اگر سوال کرے تو سب اہلِ موقف بخشے جاویں۔ دسویں رات عید کی دس نفل پڑھے ہر میں والضحٰی دس بار اخلاص سہ بار بعد سلام کے درود استغفار صد بار کہے ثواب بہت ہے عید کی رات دوازدہ نفل پڑھے۔ ہر میں آیۃ الکرسی یکبار اخلاص پنج بار سب گناہ معاف ہوں۔ عید کی رات چار نفل ہر میں اخلاص معوذتین یکصبار بعد سلام کے درود ہفتاد بار سو برس کے گناہ معاف ہوں۔ عید کی رات دوازدہ نفل پڑھے ہر دوگانہ کی پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی یکبار دوم رکعت میں شَھِدَ اللّٰہُ تا اِسْلَامُ یکبار بعد سلام کے کلمۂ تمجید یکبار اخلاص دس بار والناس یکبار دس شہید کا ثواب ملے اور جنّت الفردوس میں جگہ پاوے عید کی رات دو نفل پڑھے، کل گناہ معاف ہوں۔ پھر چہار نفل پڑھے ہر میں اخلاص معوذتین یکبار بعد فراغ کے کلمۂ تمجید ستر بار اور اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا وَّلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ۔ یکبار ثواب عظیم ہے اور عید سے پہلے چار صد بار کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تو اس کو اللہ تعالےٰ چہار صد حور دے گا۔ اور گویا اس نے چار صد غلام آزاد کئے۔ اور اللہ تعالےٰ جنّت کی طرف بے شمار ملائکہ کو ارسال فرماوے۔ جو اس کے واسطے شہر بناتے رہیں اور درخت لگاتے رہیں حشر تک اور عید کے دن جو شخص سہ صد بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھ کر اس کا ثواب مسلمین اموات کو بخشے۔ تو ضرور داخل کیا اس نے ہر قبر میں ہزار نور کو پس جب یہ شخص فوت ہوگا۔ تو اللہ تعالیٰ

داخل کرے گا اس کی قبر میں ہزار نور کو۔ بعد عید کے گھر میں چار نفل پڑھے اوّل میں اعلیٰ دوم
میں والشمس سوم میں والضحیٰ چہارم میں اخلاص تمام کتب منزلہ کی قرأت کا ثواب پاوے
بعد عید کے دو نفل پڑھے ہر میں والشمس پنجبار بہت ثواب ہے۔ بعد عید کے چار نفل
پڑھے اوّل میں مرسلات دوم میں والضحیٰ سوم میں الم نشرح چہارم میں اخلاص ثواب
عظیم ہے۔ اور شب عید سے آخر ایام تشریق کی عصر تک بجیرات تشریق ۳ بار کہے تو ضرور
سب گناہ دور ہوں اور عید کے دن دو نفل پڑھے ہر میں کوثر ۳ بار قربانی کا ثواب پاوے
ہژدہم ذی الحجہ کو روزہ رکھنا ہزار صیام کے برابر ہے اور واضح رہے کہ جو اس رسالہ میں مسطور
ہے سب درست اور مفید ہے لیکن شرم دوام اور یقین کامل اور اکل حلال اور صدق مقال
اور متابعت شرع شریف کی لازم ہے بدون ان کے اگر مفید نہ ہو تو کتب معتبرہ پر طعن
نہیں بلکہ فاعل نااہل کم یقین بے ورع پر جو اس نے كُلُّ أَمْرٍ مَرْهُونٌ
بِأَوْقَاتِهَا کا خیال نہ کیا اور ناظر کو چاہیئے۔ کہ جامع روایات اس رسالہ کو
دعائے خیر سے یاد رکھے خدا تعالیٰ تجھ کو شاد و آباد بامراد رہے۔ وَالصَّلوٰةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
جَمِيْعِ اُمَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ ط

سالانہ اعراس مبارک

بر آستانہ عالیہ اکبریہ سعدیہ

بصیر پور شریف ضلع اوکاڑہ۔ (پنجاب) پاکستان

بتاریخ 12 ربیع الاول

میلاد شریف حضور آقائے دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بتاریخ 8 ہاڑ 22 جون

حضرت خواجہ محمد عظیم بصیر پوری رحمۃ اللہ علیہ

بتاریخ 6 جمادی الآخر

حضرت خواجہ محمد مقیم بصیر پوری رحمۃ اللہ علیہ

بتاریخ 16-17 رجب المرجب

حضرت خواجہ محمد اکبر غریب نواز بصیر پوری رحمۃ اللہ علیہ

بتاریخ 12 شوال

حضرت خواجہ محمد سعد اللہ بصیر پوری رحمۃ اللہ علیہ



معین چشتیاں خواجہ دل نواز صاحبزادہ

خواجہ محمد معین الحق الچشتی اظہری

ولیعہد آستانہ عالیہ
ناظم اعلیٰ جامعہ ظہور العلوم اکبریہ سعدیہ بصیر پور شریف
صدر بزم غلامان خواجگان پاکستان
0345-4581676
044-4771052

PDF BY

طالب دعا

خلیفہ مدنی تونسوی تونسہ شریف ضلع

ڈیرہ غازی خان

+923321717717